SUN.21.July.2024
VOLUME:19 NO: 186
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 21 / جولائی 2024
جلد:19 شمار 186
14 / محرم الحرام 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com~Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
KJ
کنگن جویلرس
KANGAN
JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کویت سٹی کے اپارٹمنٹ میں آگ لگ گئی

کیرالا کے ایک ہی خاندان کے 4 افراد زندہ جھلس گئے

کویت سٹی/نئی دہلی:20 / جولائی (ایجنسیز) کویت میں ہندوستانی سفارتخانہ نے ہفتہ کے روز عباسیہ علاقے میں واقع اپنے فلیٹ میں آگ لگنے سے ہندوستانی شہری، اس کی بیوی اور دو بچوں کی المناک موت پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ لاشوں کو جلد از جلد ہندوستان واپس بھیجنے کو یقینی بنانے کے لیے کام کررہے ہیں۔ ہندوستانی سفارت خانے نے سوشل نیٹ ورک ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا:indembkwt "کل رات عباسیہ علاقے میں فلیٹ میں آگ لگنے کی وجہ سے مسٹر میتھیوز ملاکل، ان کی اہلیہ اور 2 بچوں کی المناک موت پر اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہے"۔ سفارتخانہ ان کے اہل خانہ سے رابطے میں ہے اور لاشوں کر جلد وطن واپس بھیجنے کو یقینی بنایا جائے گا۔" یہ واقعہ جمعہ کی رات پیش آیا، جس میں میتھیو ملاکل، ان کی اہلیہ لینی ابراہم، اور ان کے دو بچے آئز یک اور آئرین کی موت ہوگئی۔ یہ خاندان، اصل میں کیرالہ کا رہنے والا ہے، جمعہ کی صبح چھٹیوں سے واپس آیا تھا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ ان کے اپارٹمنٹ میں نصب ایئر کنڈیشنگ یونٹ سے لگی۔ مقامی کویتی حکام نے بتایا کہ آگ پر قابو پانے کی کوششوں کے باوجود، متاثرہ خاندان مہلک شعلوں سے نہیں بچ سکا۔ میتھیو ملاکل رائٹرز میں ملازم تھے، جب کہ ان کی اہلیہ لینی ابراہم عدن اسپتال میں اسٹاف نرس کے طور پر کام کرتی تھیں۔ ان کے بچے اسکول میں زیر تعلیم تھے۔ مقامی حکام آگ لگنے کی اصل وجہ کا پتہ لگانے اور مستقبل میں ایسے سانحات کو روکنے کے لیے مکمل تحقیقات کررہے ہیں۔ یہ واقعہ کویت سٹی کے ایک لیبر کیمپ میں آتشزدگی کے سانحے کے ایک ماہ بعد سامنے آیا ہے جس میں تقریباً 50 افراد ہلاک ہوگئے تھے، جن میں زیادہ تر ہندوستانی شہری شامل تھے۔ا

داؤد ابراہیم کو نجی حیثیت سے دہشت گرد قرار دیا گیا: ہائی کورٹ

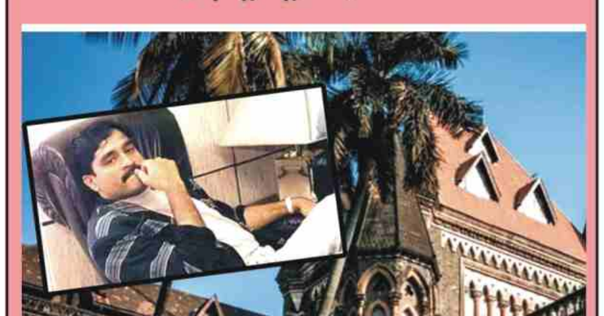

ممبئی:20 / جولائی (ایجنسیز) ممبئی ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ داؤد ابراہیم کو یواے پی اے کے تحت انفرادی حیثیت سے دہشت گرد قرار دیا گیا، لہٰذا اس سے یا اس کی گینگ سے جڑے ہونے پر یہ قانون دوسروں پر لاگو نہیں ہوتا۔ جسٹس بھارتی ڈانگرے اور جسٹس منجوشاہ دیشپانڈے پر مشتمل بنچ نے 12 جولائی کے احکام میں جس کی تفصیلات جمعہ کو دستیاب ہوئیں۔ اگست 2022ء میں مہاراشٹرا اے ٹی ایس کے ہاتھوں گرفتار دو افراد کو ضمانت دے دی۔ اے ٹی ایس نے دعویٰ کیا تھا کہ فیض بھیونڈی والا جس کے قبضہ سے 600 گرام گانجہ ضبط ہوا تھا اور پرویز وید، داؤد ابراہیم کی گینگ کے ارکان ہے۔ دونوں پر یواے پی اے لگادیا گیا تھا۔ ہائی کورٹ نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ مرکزی حکومت کے 4 مئی 2019ء کو جاری کردہ اعلامیہ کے بموجب داؤد ابراہیم کو یواے پی اے کے تحت نجی حیثیت سے دہشت گرد قرار دیا گیا۔ بنچ نے کہا کہ ہمارے خیال میں اُس سے جڑا ہونا یا اس کی گینگ سے جڑا ہونا اس قانون کے دائرے میں نہیں آتا۔

اتر پردیش میں پھر ٹرین حادثہ، مال گاڑی کے کئی ڈبے پٹری سے اترے، 2 ڈبوں میں بھرا تھا کیمیکل

مرادآباد:20 / جولائی (ایجنسیز) اتر پردیش میں پھر ایک ٹرین حادثہ پیش آیا ہے۔ معاملہ امروہہ ریلوے اسٹیشن کے قریب کا ہے جہاں مرادآبدا سے دہلی کی طرف جارہی مال گاڑی پٹری سے اتر گئی۔ جو تصویریں اور ویڈیوز سامنے آرہی ہیں اس میں مال گاڑی کے کچھ ڈبوں کے پُرزے اِدھر اُدھر بکھرے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ مال گاڑی کے 5 ڈبے پٹری سے اترے ہیں جن میں سے کچھ تو پوری طرح تباہ ہوگئے ہیں۔ کچھ خبروں میں 10 ڈبے پٹری سے اترنے کی بھی اطلاع دی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جارہا ہے کہ مال گاڑی کے جو ڈبے پٹری سے اترے ہیں ان میں سے 2 میں کیمیکل بھرا ہوا تھا، جبکہ باقی ڈبے خالی تھے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے تیز دھماکے جیسے آواز سنی تھی جس سے وہ گھبرا گئے۔ جب آواز کی طرف دوڑے تو پتہ چلا کہ مال گاڑی کے کئی ڈبے پٹری سے اتر گئے ہیں اور وہاں پر ریلوے ٹریک پوری طرح تباہ ہوگیا ہے۔ اس حادثہ کے بعد دہلی اور مرادآباد کی طرف سے آنے والی درجنوں ٹرینیں متاثر ہوئی ہیں۔ مال گاڑی پلٹنے کا پیغام ملتے ہی ریلوے محکمہ پوری طرح الرٹ ہوگیا ہے۔ فوراً ہی ریلوے اور جی آر پی افسران جائے وقوع پر پہنچے۔ بتایا جارہا ہے کہ مال گاڑی اَپ لائن پر تھی، لیکن پلٹنے کے بعد اس کے کچھ ڈبے ڈاؤن لائن پر بکھر گئے۔ یہ حادثہ کیوں پیش آیا، اس تعلق سے ابھی کچھ بھی جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔

مرکزی وزیر جتن پرساد سڑک حادثہ میں زخمی

کار قافلے کی دوسری گاڑی سے ٹکرائی، سر میں لگی چوٹ

نئی دہلی:20 / جولائی (ایجنسیز) مرکزی وزیر اور رکن پارلیمنٹ جتن پرساد ایک سڑک حادثہ میں زخمی ہوگئے ہیں۔ اس حادثہ میں صرف جتن پرساد ہی نہیں، بلکہ ان کے پرسنل سکریٹری اور باورچی کو بھی چوٹ پہنچی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ اپنے پارلیمانی حلقہ پیلی بھیت کے دورہ پر تھے۔ اس دوران جتن پرساد کی کار قافلے میں چل رہی ایک دیگر گارڑی سے ٹکرا گئی۔ حالانکہ جتن پرساد کے سر پر معمولی چوٹ آئی ہے، لیکن گاڑی کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ اس وجہ سے انھیں وہ گاڑی چھوڑ کر آگے کا سفر دوسری گاڑی سے کرنا پڑا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حادثہ مجھولا-وزٹی روڈ واقع بہروا گاؤں میں پیش آیا۔ جتن پرساد کے سر میں معمولی چوٹ لگی ہے، حالانکہ قافلے کی گاڑی تیز رفتار سے چل رہی تھی جس کے سبب ٹکرانے والی گاڑی کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ قافلے میں شامل اسکارٹ کار نے اچانک بریک لگائی جس سے جتن پرساد کی گاڑی بھی رک گئی، لیکن پیچھے سے آرہی کار کا ڈرائیور توازن برقرار نہیں رکھ سکا اور ٹکر لگ گئی۔ چونکہ جتن پرساد کو چوٹ زیادہ گہری نہیں لگی تھی، اس لیے دوسری کار میں وہ بہروا کے لیے روانہ ہوگئے۔ جتن پرساد اپنے پارلیمانی حلقہ میں سیلاب متاثرین سے ملاقات کرنے جارہے تھے جب یہ حادثہ پیش آیا۔ گزشتہ دنوں زبردست بارش کے بعد کئی علاقوں میں سیلاب والے حالات پیدا ہوگئے ہیں جس کا جائزہ لینے وزیر محترم جارہے تھے۔ قافلے میں ان کے ساتھ بی جے پی کے ضلع صدر سنجیو پرتاپ سنگھ، ایم ایل سی سدھیر گپتا اور رکن اسمبلی پروکتانند کی گاڑیاں بھی شامل تھیں۔

وندے بھارت ایکسپریس میں وی ایچ پی کے سربراہ آلوک کمار کا موبائل چوری!

نئی دہلی: ٹرینوں میں عام لوگوں کے ساتھ چوری اور چھینا جھپٹی ہونا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے لیکن اب چوروں نے وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے بین الاقوامی سربراہ آلوک کمار کے بھی واردات انجام دے دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق آلوک کمار کو موبائل ہفتہ کے روز وندے بھارت ایکسپریس میں سوار ہوتے وقت چوری ہوگیا۔ آلوک کمار دہلی کے آنند وہار ریلوے اسٹیشن سے وندے بھارت ایکسپریس کے ذریعے ایودھیا کے لئے روانہ ہورہے تھے۔ آئی اے این ایس سے بات کرتے ہوئے وی ایچ پی کے سربراہ آلوک کمار نے واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہفتہ کی صبح جب وہ ایودھیا جانے کے لیے آنند وہار ریلوے اسٹیشن سے وندے بھارت ایکسپریس میں سوار ہورہے تھے تو کسی نے ان کا موبائل فون چوری کرلیا۔

اتر پردیش اور مدھیہ پردیش جیسی ریاستوں میں

مدارس کی شناخت ختم کرنے کی کوششوں سے مسلم پرسنل لاء بورڈ ناراض

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بارڈ نے کچھ ریاستوں میں حکومت کے ذریعہ مدارس کے طریقہ کار میں تبدیلی سے متعلق تجاویز پر سخت اعتراض ظاہر کیا ہے۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ وہ اتر پردیش اور مدھیہ پردیش سمیت دیگر ریاستوں میں الگ الگ طریقے سے مدارس کی شناخت ختم کیے جانے اور اسے نقصان پہنچانے کی کوششوں کو برداشت نہیں کرے گا۔ بورڈ نے نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس کی طرف سے مدارس کے بارے میں یوپی حکومت کو دی گئی ہدایت کو غیر قانونی بتایا اور کہا کہ یہ معاملہ کمیشن کے حلقۂ اختیار کے باہر ہے۔ بورڈ نے مدھیہ پردیش حکومت کے اس فیصلے کی بھی تنقید کی جس کے تحت مدارس کے بچوں کو ہاتھ جوڑ کر 'سرسوتی وَندنا' کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ جہاں تک اتر پردیش کا معاملہ ہے، ریاست کے چیف سکریٹری کی طرف سے مدارس کا سروے کر ضلع سطح کے افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ غیر منظور شدہ مدارس کے طلبا کو سرکاری اسکول میں منتقل کیا جائے۔ اس ضمن میں 8449 غیر منظور شدہ مدارس کی فہرست بنائی گئی ہے جن میں دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم ندوۃ العلماء، مظاہر العلوم سہارنپور، جامعہ سلفیہ بنارس، جامعہ اشرفیہ مبارک پور، مدرسۃ الاصلاح سرائے میر، جامعۃ الفلاح بلریا گنج جیسے بڑے اور قدیم مدارس شامل ہیں۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ کا کہنا ہے کہ اتر پردیش کے کئی اضلاع میں ضلع مجسٹریٹ کی طرف سے دباؤ ڈالا جارہا ہے کہ بچوں کو سرکاری اسکولوں میں منتقل کردیا جائے۔ یہ سرکلر اور افسران کا دباؤ غیر قانونی ہے۔ بورڈ کے مطابق سرکلر کی ہدایات پر طلبا کو مدارس سے نکال کر سرکاری اسکولوں میں منتقل کیا جانا بھی ان کے ذاتی حقائق پر حملہ ہے۔ مسلم طلبا پر آر ٹی ای ایکٹ کے تحت بنیادی تعلیم حاصل کرنے کا دباؤ بنانا اور ایسا نہ کرنے پر ان کے خلاف کارروائی کی دھمکی دیا جارہا ہے جو کہ غلط ہے۔ بورڈ نے واضح طور پر کہا کہ آئین کی دفعہ 30(1) کے تحت اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور ان کو چلانے کا بنیادی حق حاصل ہے۔ رائٹ ٹو ایجوکیشن ایکٹ کے تحت مدارس کو مستثنیٰ ٹھہرائے جانے کی بات بھی مسلم پرسنل بورڈ نے سامنے رکھی، ساتھ ہی اس نے بتایا کہ عربی مدارس کروڑوں بچوں کو کھانے اور رہنے کی سہولتوں کے ساتھ مفت تعلیم بھی دیتے ہیں۔ سالوں سے تعلیمی طور پر پسماندہ تصور کیے جانے والے مسلم سماج کو خواندہ بنانے میں مدارس اہم کردار نبھا رہے ہیں۔ ان باتوں کو سامنے رکھتے ہوئے بورڈ نے ریاستی حکومتوں سے مدارس کے متعلق جاری متنازعہ ہدایات کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ ریاستی حکومتوں کی اس اقلیت مخالف پالیسی کو بدلوانے کے لیے سبھی ممکن قانونی اور جمہوری راستے اختیار کیے جائیں گے۔

ممبئی میں ایک بار پھر موسلا دار بارش کا سلسلہ جاری

ممبئی:20 / جولائی (ایجنسیز) عروس البلاد ممبئی میں ہفتے کی نصف شب سے ایک بار پھر موسلا دار بارش کا سلسلہ جاری ہے اور آس پاس کے علاقوں خاص طور پر وسطی، مغربی مضافات، شمالی مضافات اور تھانے اور شہر کے نشیبی علاقوں میں آئندہ چند گھنٹوں میں شدید بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ ممبئی میں بارش کی شدت کی وجہ سے ڈرائیونگ کے دوران حدنگاہ بہت کم ہے۔ کہرہ چھایا ہوا ہے بھاری بارش کی وجہ سے شیتل سنیما کرلا مشرقی ممبئی میں پانی بھر گیا- اس کی وجہ سے بس روٹس بدل دیئے گئے ہیں۔ دفتر موسمیات کے مطابق سنیچر کی شام 30.7 بجے تک بارش کا سلسلہ وقفہ وقفہ سے جاری رہیگا۔ ممبئی کے کچھ علاقوں میں اگلے 24-36 گھنٹوں میں بہت تیز بارش کا امکان ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ممبئی اور وسطی ممبئی میں موسلا دھار بارش جاری ہے۔

منوج جرانگے پاٹل نے پھر شروع کی بھوک ہڑتال

شندے حکومت پر وعدہ خلافی کا الزام

ممبئی: 20 / جولائی (ایجنسیز) مراٹھا ریزرویشن کارکن منوج جرانگے نے ہفتہ کو مہاراشٹر کے جالنا ضلع میں اس مسودہ نوٹیفکیشن پر عمل درآمد کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک بار پھر غیر معینہ بھوک ہڑتال شروع کردی جس میں کنبی برادری کو مراٹھا برادری کے افراد کے خون کے رشتہ دار کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ ضلع کے انتروالی سراتی گاؤں میں انشن شروع کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں یہ قدم اٹھانا پڑا کیونکہ مہاراشٹر حکومت ریزرویشن کے معاملے پر اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس سے قبل جرانگے نے ریزرویشن کے مسئلہ پر شروع کرنے کے 6 دن بعد اپنی غیر معینہ بھوک ہڑتال معطل کردی تھی اور مراٹھا برادری کے مطالبات کو تسلیم کرنے کے لیے حکومت کو ایک ماہ کی مہلت دی تھی۔ ہفتہ کو جرانگے نے نامہ نگاروں سے کہا، ''مجھے یہ بھوک ہڑتال اس لیے شروع کرنی پڑی کیونکہ حکومت نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ میں اپنی آخری سانس تک یہ ہڑتال جاری رکھوں گا۔'' انہوں نے کہا کہ 29 اگست کو ایک اہم میٹنگ ہوگی جس میں مراٹھا برادری فیصلہ کرے گی کہ آئندہ اسمبلی الیکشن لڑنا ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر معینہ بھوک ہڑتال کے دوران وہ 7 اگست سے 13 اگست تک ریاست گیر دورہ کریں گے۔ جرانگے نے کہا، ''میں ایمبولینس میں مہاراشٹر کا دورہ کروں گا اور میٹنگوں سے خطاب کروں گا۔ اس کے بعد 14 سے 20 اگست تک انتروالی سراتی میں کئی میٹنگیں کر کے اسمبلی انتخابات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اگر کمیونٹی نے 29 اگست کو کوئی امیدوار کھڑا نہ کرنے کا فیصلہ کیا تو ہم کوئی امیدوار کھڑا نہیں کریں گے۔ لیکن، پھر ہم مراٹھا ریزرویشن کی مخالفت کرنے والوں کو شکست دینے اور اس کے حق میں حمایت کرنے والوں کی حمایت کرنے کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے مراٹھا برادری کے ممبران سے اپیل کی کہ وہ ان ممکنہ امیدواروں کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کریں جنہیں اسمبلی انتخابات میں اتارا جاسکتا ہے تاکہ 14-20 اگست کے دوران ان پر بات چیت کی جاسکے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایکناتھ شندے کی قیادت والی مہاراشٹر حکومت نے آنے والے انتخابات کو ذہن میں رکھتے ہوئے لڑکی بھین ※ اور لڑکا بھاؤ ※ اسکیمیں شروع کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''بہت سی فلاحی اسکیمیں تھیں جنہیں ماضی میں بند کردیا گیا تھا۔'' جرانگے نے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس پر دھنگر برادری کو شیڈول ٹرائب کے زمرے میں شامل نہ کر کے دھوکہ دینے کا الزام لگایا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ دیگر پسماندہ طبقے (او بی سی) کے رہنما مراٹھا اور او بی سی کے درمیان اختلافات پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

نیٹ پر سپریم کورٹ کے حکم کے بعد این ٹی اے نے آن لائن اپ لوڈ کئے مرکز اور شہر وار نتائج

نئی دہلی: نیٹ پر سپریم کورٹ کے حکم کے بعد این ٹی اے نے نیٹ یو جی طلباء کے مرکز اور شہر وار نتائج کو آن لائن اپ لوڈ کردیا ہے۔ نتائج اپلوڈ کرنے کے لئے ہفتہ کی دوپہر 12 بجے تک کا وقت دیا گیا تھا۔ تاہم، سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے واضح کیا تھا کہ ان نتائج میں طلباء کی رازداری کا خیال رکھا جانا چاہئے۔ سپریم کورٹ میں نیٹ تنازعہ کے معاملے پر اگلی سماعت 22 جولائی کو ہونے والی ہے۔ خیال رہے کہ 5 مئی کو منعقد ہونے والے نیٹ-یو جی امتحان کے شہر اور مرکز وار نتائج این ٹی اے نیٹ یو جی کی سرکاری ویب سائٹ 'https://exams.nta.ac.in/NEET' پر اپلوڈ کئے گئے ہیں۔ اسے چیک کرنے کے لیے، آپ کو ویب سائٹ کے ہوم پیج پر (UGNEET CITY/CENTRE WISE RESULT 2024 (نیٹ یو جی کے شہر/مرکز وار نتائج) پر کلک کرنا ہوگا۔ نیٹ یو جی امتحان تنازعہ کیس میں طلباء کے وکیل اور عرضی گزار دھیرج سنگھ نے کہا تھا کہ امتحان سے پہلے ہی پیپر لیک ہوگیا تھا، اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ایسے میں پیپر لیک کس حد تک ہوا؟ کیا پیپر لیک صرف کچھ مراکز پر ہوا؟ یا پیپر لیک بڑے پیمانے پر ہوا؟ لہذا، یہ ضروری ہے کہ این ٹی اے مکمل نتائج جاری کرے، تاکہ مکمل ڈیٹا کا تجزیہ کیا جاسکے۔

ائمہ کرام کے اعزازیہ کی رقم جاری

حیدرآباد: صدر نشین تلنگانہ وقف بورڈ سید عظمت اللہ حسینی نے کہا کہ وقف بورڈ نے 15031 آئمہ کرام کو ماہ جون کے اعزازیہ کی اجرائی کیلئے جملہ 55000,51,7 (سات کروڑ 51 لاکھ 55 ہزار) روپے جاری کئے ہیں۔ حسینی نے بتایا کہ آج ائمہ کرام کے اعزازیہ جاری کئے گئے ہیں۔ انہوں نے آئمہ سے رقم حاصل کرنے کی درخواست کی۔

جھارکھنڈ میں مسلم دراندازوں کی آبادی 30 فیصد تک پہنچ چکی ہے: چیف منسٹر آسام

رانچی: چیف منسٹر آسام ہیمنتا بسوا شرما نے آج کہا کہ جھارکھنڈ میں آنے والے اسمبلی انتخابات قبائلیوں اور ہندوؤں کے تحفظ کے لیے اہم ہیں کیونکہ بنگلہ دیشی دراندازی کی وجہ سے ریاست کی آبادیاتی ہیئت میں تبدیلی آرہی ہے۔ شرما نے جو بی جے پی کے معاون الیکشن انچارج برائے جھارکھنڈ بھی ہیں، رانچی کے پربھات تارا گراؤنڈ میں پارٹی کی عاملہ کمیٹی کے توسیعی اجلاس کے دوران پارٹی کارکنوں سے خطاب کررہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ آسام اور مغربی بنگال کے بعد بنگلہ دیشی دراندازوں کا اگلا نشانہ جھارکھنڈ ہے۔ یہ چیز باعثِ تشویش ہے۔ ریاست میں ایسے کئی اضلاع جہاں مسلم دراندازوں کی تعداد 30 فیصد تک پہنچ چکی ہے، لہٰذا

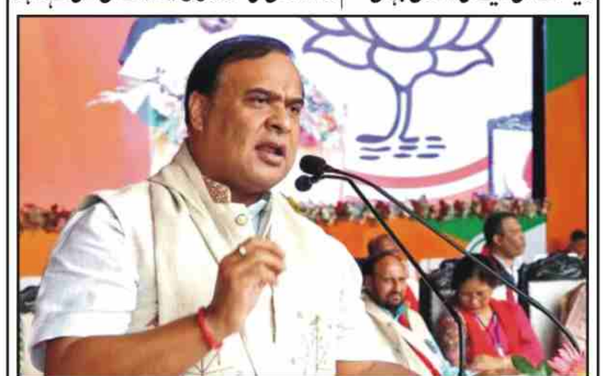

ریاست میں قبائیلیوں اور ہندوؤں کے تحفظ کے لیے آنے والے اسمبلی انتخابات اہمیت کے حامل ہیں۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ آسام میں اب مسلمانوں کی آبادی 40 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ ان 40 فیصد کے منجملہ دیسی مسلمانوں کی آبادی جنہیں ہم آسامی تصور کرتے ہیں، صرف 4 فیصد ہے جب کہ 36 فیصد آبادی دراندازوں کی ہے۔ اگر آسام میں مسلمانوں کی آبادی میں اسی طرح اضافہ ہوتا جائے تو 2021ء تک آسام مسلم اکثریتی ریاست بن جائے گی۔ شرما نے کہا کہ پڑوسی ریاست مغربی بنگال میں مسلمانوں کی آبادی 26 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ آبادی ہر 10 سال میں 29 فیصد کی شرح سے بڑھ رہی ہے۔ آسام، مغربی بنگال، کیرالا اور جموں و کشمیر کے بعد جھارکھنڈ میں مسلمانوں کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ درانداز جھارکھنڈ پہنچ رہے ہیں اور قبائیلی لڑکیوں سے شادی کررہے ہیں۔ ان کا مقصد صرف ان کی اراضیات پر قبضہ کرنا ہے۔ شرمانے کہا کہ جھارکھنڈ کے چیف منسٹر خود ایک قبائیلی شخص ہیں لیکن وہ قبائیلیوں کو بچانے دراندازوں کے خلاف کارروائی نہیں کرتے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جھارکھنڈ میں محرم جلوس کی تو اجازت دی جاتی ہے لیکن رام نومی ریالیوں کی اجازت نہیں دی جاتی۔ حالیہ محرم جلوس کے دوران اقلیتی برادری نے کم از کم 12 مقامات بشمول برکا گاؤں، سرائے کیلا، جھریا، دھنباد، پاکر، دمکا، رام گڑھ اور جمشید پور میں ہنگامہ برپا کردیا۔ کئی مقامات پر فلسطینی پرچم لہرائے گئے، لیکن ہیمنت سورین کی زیر قیادت حکومت نے اس کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔

جموں و کشمیر میں تعینات اگنی ویر نکھل ڈڈوال کی مشتبہ حالت میں موت پر کانگریس کا اظہارِ فکر

اکھنور:20 / جولائی (ایجنسیز) اگنی ویر منصوبہ کے خلاف اپوزیشن کی تحریک جاری ہے۔ کانگریس لگاتار اس منصوبہ کو ختم کرنے کا مطالبہ مرکزی حکومت سے کررہی ہے اور اس کے نقصانات بھی اکثر سوشل میڈیا پلیٹ فارم کے ذریعہ ظاہر کرتی رہی ہے۔ اس درمیان جموں و کشمیر کے اکھنور میں تعینات ایک اگنی ویر کی موت کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ کانگریس نے اس خبر پر اظہار فکر کیا ہے اور متاثرہ کنبہ کے تئیں اپنی ہمدردی بھی ظاہر کی ہے۔ کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''جموں و کشمیر کے اکھنور میں تعینات اگنی ویر نکھل ڈڈوال کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی ہے۔ کچھ خبروں میں خودکشی کرنے کی بات بتائی گئی ہے۔ ایشور ان کی روح کو سکون دیں۔ ہماری ہمدردی ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہے۔'' متاثرہ کنبہ کے تئیں اظہارِ تعزیت کرنے کے بعد کانگریس نے لکھا ہے کہ ''یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اسی ماہ آگرہ کے ایئرفورس کیمپس میں اگنی ویر شری کانت چودھری نے گولی مار کر خود کو ہلاک کرلیا تھا۔ گزشتہ سال اکتوبر میں اگنی ویر امرت پال سنگھ نے جموں و کشمیر میں ڈیوٹی کے دوران اپنی جان لے لی تھی۔ وہیں نومبر 2023 میں ہی اگنی ویر کی ٹریننگ لے رہی اپرنا نایر نے خودکشی کرلی تھی۔ اگنی ویروں سے جڑے یہ معاملے بے حد سنگین ہیں اور کئی سوال کھڑے کر رہے ہیں۔'' کانگریس نے اگنی ویروں کے ذریعہ خودکشی کیے جانے کو انتہائی فکر انگیز معاملہ قرار دیا ہے۔ پارٹی نے سوال کیا ہے کہ یہ جوان آخر کس دباؤ میں کام کررہے ہیں؟ ان جوانوں کو خودکشی کے لیے کیوں مجبور ہونا پڑرہا ہے۔ کانگریس نے کہا کہ یہ نوجوانوں کے مستقبل اور ملک کی سیکورٹی سے جڑا بے حد حساس معاملہ ہے، اس کی جانچ ہونی چاہیے۔

'سونی کا استعفیٰ ایک مہینہ راز میں کیوں رکھا گیا؟

کیا گھوٹالوں اور استعفیٰ میں کوئی رشتہ ہے؟' کھڑگے کا مرکز سے سوال

نئی دہلی:20 / جولائی (ایجنسیز) کانگریس نے یو پی ایس سی چیئر پرسن منوج سونی کے استعفیٰ کے بعد ہفتہ کے روز دعویٰ کیا کہ ایسے کئی لوگ ہیں جنھوں نے نظام کو آلودہ کیا ہے۔ پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے تو مرکز کی مودی حکومت سے یہ سوال پوچھ لیا ہے کہ سونی کے استعفیٰ کو ایک ماہ تک راز میں کیوں رکھا گیا اور کیا اتنے سارے گھوٹالوں اور استعفیٰ کے درمیان کوئی رشتہ ہے؟ علاوہ ازیں پارٹی جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سوال کیا ہے کہ قومی ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے سربراہ پردیپ کمار جوشی کیوں بچے ہوئے ہیں؟ انھوں نے مزید کہا کہ یہ واضح طور پر لگ رہا تھا کہ یو پی ایس سی کے موجودہ تنازعہ کو دیکھتے ہوئے سونی کو باہر کیا جائے گا۔ کانگریس صدر کھڑگے نے اس معاملے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کا تذکرہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ ''بی جے پی-آر ایس ایس منظم طور پر ہندوستان کے آئینی اداروں پر ادارہ جاتی قبضہ کرنے میں مصروف ہیں، جس سے ان اداروں کا وقار، شفافیت اور خود مختاری کو نقصان پہنچ رہا ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ یو پی ایس سی کو پریشان کرنے والے کئی گھوٹالے قومی فکر کا سبب ہیں۔ کھڑگے کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کے پرسونل، لوک شکایت اور روز بر برائے پنشن کو صفائی دینی ہوگی۔ نااہل اشخاص کے ذریعہ فرضی ذات سرٹیفکیٹ بنانے کے کئی معاملوں سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ انھوں نے 'فل پروف' سسٹم کو دھوکہ دیا ہے۔ کانگریس صدر نے دعویٰ کیا کہ یہ ایس سی، ایس ٹی، او بی سی، ای ڈبلیو ایس امیدواروں سمیت لاکھوں امیدواروں کی حقیقی امیدوں کی براہ راست بے حرمتی ہے، جو سول سروس امتحانات کی تیاری میں سخت محنت کرتے ہیں اور نصف رات کو پسینہ بہاتے ہیں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ یہ پریشان کرنی والی بات ہے کہ کس طرح یو پی ایس سی چیئر پرسن نے اپنی مدت کار ختم ہونے سے 5 سال پہلے ہی استعفیٰ دے دیا۔ انھوں نے سوال کیا کہ ''ان کا استعفیٰ ایک ماہ تک راز میں کیوں رکھا گیا؟ کیا اتنے سارے گھوٹالوں اور استعفیٰ کے درمیان کوئی رشتہ ہے؟ کھڑگے نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعظم کے پسندیدہ شخص کو گجرات سے لایا گیا اور پروموشن دے کر یو پی ایس سی چیئر پرسن بنایا گیا۔ اس معاملے کی اعلیٰ سطح پر گہرائی سے جانچ کی جانی چاہیے تاکہ مستقبل میں یو پی ایس سی میں دھوکہ دہی کے ایسے معاملے نہ ہوں۔

روزنامہ
ورقِ تازہ 2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
21 July 2024

مصر کے ساتھ 40 سال پرانا امن معاہدہ کیسے رفح میں اسرائیلی فوجی کارروائی سے متاثر ہوا؟

اسرائیل اور مصر کے درمیان امن معاہدے کو مشرق وسطیٰ کا سب سے اہم معاہدہ سمجھا جاتا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے اس پر دستخط کرنے والوں کو امن کا نوبیل انعام دیا گیا جبکہ ان میں سے ایک کو اس کی قیمت اپنی جان دے کر ادا کرنی پڑی۔ یہ معاہدہ مصر اور اسرائیل کے درمیان سنہ 1979 میں طے پایا اور سنہ 1980 میں نافذ ہوا۔ اس معاہدے نے دونوں ملکوں کے درمیان دو دہائی سے زائد چلنے والی دشمنی کا خاتمہ کیا اور تقریباً 45 سال تک دو ہمسایہ فوجی طاقتوں کے درمیان امن قائم رکھنے میں کامیاب رہا۔ لیکن غزہ جنگ اور رفح بارڈر کراسنگ پر اسرائیلی فوج کی موجودگی کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کشیدہ ہو رہے ہیں۔ حالیہ مہینوں میں دونوں جانب سے ایک دوسرے پر تواتر سے الزامات لگائے گئے ہیں۔ اس کی تازہ ترین مثال دونوں ملکوں کے وزرائے خارجہ ایک دوسرے پر رفح کراسنگ کے ذریعے غزہ تک انسانی امداد تک پہنچانے میں مشکلات پیدا کرنے جیسے الزامات عائد کیے ہیں۔ کشیدگی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ مصر نے اعلان کیا ہے کہ وہ بین الاقوامی عدالتِ انصاف (آئی سی جے) میں جنوبی افریقہ کی جانب سے اسرائیل کے خلاف دائر نسل کشی کی شکایت میں باضابطہ طور پر شامل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے۔ مصر کے اس اعلان نے اسرائیلی حکومت کو حیران کر دیا ہے۔ پچھلے سال دسمبر میں، جنوبی افریقہ نے اسرائیل کے خلاف فلسطینیوں کی نسل کشی کا الزام لگایا ہے۔ اسرائیل ان الزامات کو رد کرتا آیا ہے۔ مصر کی وزارت خارجہ کا کہنا ہے جنوبی افریقہ کی حمایت کا فیصلہ غزہ میں فلسطینی شہریوں کے خلاف اسرائیلی حملوں کی بڑھتی ہوئی شدت اور دائرہ کار کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ مصر میں فیصلہ ساز حلقوں کے قریبی ذرائع نے بی بی سی عربی سروس کو بتایا ہے کہ رفح میں فوجی کارروائیوں اور سرحدی کراسنگ پر اسرائیلی کنٹرول کے خلاف احتجاج کے طور پر مصر اسرائیل میں اپنی سفارتی نمائندگی کو کم کرنے پر بھی غور کر رہا ہے۔ تاہم مصر کا کہنا ہے کہ فی الحال امن معاہدے کو کوئی خطرہ نہیں ہے۔ محقق گیل تالشیر یروشلم کی عبرانی یونیورسٹی میں پولیٹیکل سائنس کے پروفیسر ہیں۔ بی بی سی منڈو سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ مصر اور اسرائیل کے درمیان سرد امن معاہدے کی بنیاد محبت نہیں بلکہ مشترکہ قومی اور سلامتی کے مفادات ہیں۔ تاہم دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی اور غزہ جنگ دونوں پڑوسیوں کے مستقبل کے تعلقات پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔

مصر اور اسرائیل امن معاہدہ کیا ہے؟

سنہ 1948 سے 1973 کے درمیان، اسرائیل اور مصر کے درمیان چار جنگیں لڑی گئیں۔ ان جنگوں کے نتیجے میں سرحدوں میں کئی بار تبدیلی آئیں۔ بالآخر سنہ 1973 میں یوم کپور جنگ کے بعد اسرائیل اور مصر کے مابین امن معاہدے پر بات چیت شروع ہوئی۔ اس وقت کے امریکی صدر جمی کارٹر کی ثالثی سے سنہ 1978 میں کیمپ ڈیوڈ معاہدے طے پائے۔ اس ہی سال اس وقت کے مصری صدر انور السادات اور اسرائیل کے وزیر اعظم مینا ہم بیگن کو مصر اور اسرائیل کے درمیان کامیاب امن مذاکرات پر امن کا نوبل انعام بھی ملا۔ سنہ 1979 میں امن معاہدے دستخط ہوئے جو جنوری 1980 میں نافذ ہو گیا۔ امن معاہدے کے ایک سال بعد انور السادات کو اسرائیل کے ساتھ امن معاہدہ کرنے پر مصری فوجیوں کے ایک گروپ نے قتل کر دیا۔ اس گروپ کی کی سربراہی اسلام خالد الاسلامبولی کر رہے تھے۔ اس معاہدے نے اسرائیل کے خلاف قائم عرب ممالک کے متحدہ محاذ کو بھی توڑ دیا۔ مصر جو جمال عبدالناصر کی زیر قیادت ایک وقت میں اسرائیل مخالف محاذ کے کے طور پر جانا جاتا تھا اس کو عرب مملک کی طرف سے تنہائی کا سامنا کرنا پڑا۔ مصر کے سابقہ اتحادیوں نے اس کی عرب لیگ میں رکنیت کو سنہ 1989 تک ویٹو کیے رکھا۔ اس معاہدے سے منسلک پروٹوکول نے ان ممالک میں ایک نازک توازن کو قائم کیا۔ اس نے دونوں ملکوں کے درمیان سرحدوں کی حد بندی کی اور جزیرہ نما سینائی کو تین اہم زونز۔۔ اے بی سی۔۔ میں تقسیم کیا۔ ہر زون کے لیے مختلف سطح کے فوجی اور ہتھیار رکھنے کی ضرورت ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان سرحد پر تقریباً 5.2 کلومیٹر گہرائی میں ایک زون ڈی بھی ہے، جو بفر زون کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ معاہدہ زون ڈی میں ایک محدود اسرائیلی عسکری قوت کی موجودگی کی اجازت دیتا ہے، جہاں کثیر القومی افواج اور اقوام متحدہ کے مبصرین بشمول کولمبیا کے فوجی بھی تعینات ہیں۔ ان اسرائیلی افواج نے غزہ اور مصر کے درمیان سرحد کے اس حصے کو بھی کنٹرول کیا، جسے 'فلاڈیلفی کوریڈور' کہا جاتا ہے، جو 14 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے اور اسے دونوں ممالک کے درمیان 'غیر فوجی بفر زون' سمجھا جاتا تھا۔ سنہ 2005 میں غزہ کی پٹی سے اسرائیل کے یکطرفہ انخلا کے بعد، اسرائیل نے مصر کے ساتھ 'فلاڈیلفی پروٹوکول' کے نام سے ایک پروٹوکول پر دستخط کیے، جو امن معاہدے سے منسلک تھا اور جس نے مصر کو ایریا سی نامی علاقے میں 750 فوجی تعینات کرنے کی اجازت دی۔ دہشت گردی، سرحد پار سے دراندازی اور ہتھیاروں کی سمگلنگ سے نمٹنے کے لیے اس کی سرحد غزہ کے ساتھ اور علاقے ڈی سے ملحق ہے۔ اسرائیل طویل عرصے سے دعویٰ کرتا رہا ہے کہ حماس کے زیر استعمال زیادہ تر ہتھیار غزہ میں سرنگوں کے ذریعے داخل ہوتے ہیں جو مصر کی سرزمین میں داخل ہوتے ہیں۔

مصر کو اب کیا خطرہ لاحق ہے؟

رفح بارڈر کراسنگ پر اسرائیلی فوجیوں کی تعیناتی نے ایک بار پھر تاریخ کا دھارا موڑا ہے۔ بین الاقوامی قانون کے پروفیسر اور مصری خارجہ امور کی کونسل کے رکن ایمن سلامہ نے بی بی سی عربی کو بتایا کہ اسرائیل بغیر مصر کی اجازت کے زون ڈی میں اضافی فوجی تعینات کرنے کا حق نہیں رکھتا۔ ان کی رائے میں مصر کے ساتھ بین الاقوامی سرحد پر فوجی دستوں کی اسرائیلی تعیناتی امن معاہدے کی شرائط اور اس کے حفاظتی ضابطوں کی خلاف ورزی ہے کیونکہ یہ ایک دشمنی پر مبنی عمل ہے جس سے مصر کی قومی خودمختاری کو خطرہ ہے۔ لیکن اس کے علاوہ مصر کو جنگ کے آغاز سے ہی یہ خدشہ ہے کہ اسرائیلی کارروائیوں کے نتیجے میں یہاں کے لوگوں کا رخ سینا کی طرف ہو گا۔ اسرائیلی فوج کی ان کارروائیوں میں اب تک تقریباً 35,000 غزہ کے افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اس جنگ کے نتیجے میں تقریباً 20 لاکھ افراد نقل مکانی پر مجبور ہوئے ہیں۔ غزہ میں جاری جنگ کے دوران اسرائیلی حکومت کے ارکان کے متعدد بیانات میں غزہ سے فلسطینیوں کے سینائی کی طرف منتقل ہونے کے امکان کا ذکر کیا گیا ہے۔ قاہرہ کی امریکن یونیورسٹی میں عالمی سیاسیات کے ماہر مصطفیٰ کامل السید نے کہا ہے کہ اس طرح کے ذکر نے مصری حکومت کو نہ صرف مشکوک بنا دیا ہے بلکہ اس بات پر یقین کیا ہے کہ اسرائیلی حکومت غزہ میں فلسطینیوں کو مصر کی طرف دھکیل کر ان کی موجودگی کو ختم کرنا چاہتی ہے اور یہ قابل قبول نہیں ہے کیونکہ اس سے فلسطین کی سالمیت کا خاتمہ تصور کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اب تک غزہ شہر سے خان یونس اور بعد میں رفح کی طرف آبادی کو آگے بڑھنے پر مجبور کرنے کے بعد اور سرحدی گزرگاہ کے فلسطینی حصے کو کنٹرول کرنے کے باوجود اسرائیل نے غزہ کے باشندوں کو باہر سینائی کی طرف جانے پر مجبور نہیں کیا۔ غزہ میں بسنے والے فلسطینی جو انتہائی حالات میں زندگی گزار رہے ہیں اور قحط اور بیماری کا شکار ہیں نے بھی مصری سرزمین پر حملہ نہیں کیا، جیسا کہ انھوں نے سنہ 2008 میں عارضی طور پر اسرائیل کی طرف سے غزہ کی مکمل ناکہ بندی کے بعد کیا تھا۔ تاہم یہاں کے باشندوں کو جنوبی غزہ کی چھوٹی ساحلی پٹی کی طرف جانے پر مجبور کیا جا رہا ہے جسے 'المواسی' کے نام سے جانا جاتا ہے، جسے اسرائیل نے 'انسانی ہمدردی کی بنیاد پر زون' قرار دیا ہے اور یہاں تک کہ انھیں کچھ اور جنوب کے علاقوں میں واپس جانے کی اجازت بھی دی ہے۔ خان یونس کے مغربی حصے میں دیر البلاح جیسے شہروں میں شاید ہی کوئی کھنڈرات باقی رہ گئے ہوں۔ اقوام متحدہ کے مطابق صرف گذشتہ ہفتے میں تقریباً 450,000 افراد کو رفح سے فرار ہونا پڑا ہے۔ اسرائیلی یہ سمجھتے ہیں کہ حماس نے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر جو حملہ کیا تھا اس کے لیے اس گروپ کے پاس اسلحہ سینائی سے غیر قانونی سرنگوں کے ذریعے آیا تھا۔ حماس کے اس حملے میں 1200 افراد ہلاک جبکہ 200 سے زائد یرغمال بنا لیے گئے۔ گیل تالشیر کی رائے میں 'اسرائیل اب کم از کم عارضی طور پر غزہ اور مصر کے درمیان سرحد کو کنٹرول کرنا چاہتا ہے۔' ان کے مطابق 'یہ واضح ہے کہ مصر کو زیادہ کیوں فکر لاحق ہے۔ مصر نہیں چاہتا کہ یہ مصر اور اسرائیل کے درمیان تصادم کے امکانات کے ساتھ ساتھ ایک جنگی سرحد بن جائے اور اسی لیے وہ اس قسم کے خطرات کا سبب بن رہا ہے کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ اسرائیل کو روکا جائے۔ ان کے مطابق ایسے میں مصر بین الاقوامی عدالت انصاف کے سامنے اسرائیل کے خلاف نسل کشی کے مقدمے سے متعلق جنوبی افریقہ کی شکایت میں شامل ہونے کے حوالے سے عندیہ دے رہا ہے۔'

مصر کیا کر سکتا ہے؟

مصر نہ صرف اپنی سرحدی صورتحال کی وجہ سے غزہ کی جنگ میں پیش پیش ہے بلکہ حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی اور ملیشیا کے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے قطر کے ساتھ اہم مذاکرات کاروں میں سے ایک فریق ہے۔ یہ وہ کردار ہے جو اس نے روایتی طور پر کئی دہائیوں سے پٹی میں مسلسل جنگوں اور تنازعات میں ادا کیا ہے۔ قاہرہ میں غزہ سے پانچ سال تک حماس کے ہاتھوں اغوا کیے گئے اسرائیلی فوجی 'گیلا د شالیت' کی رہائی کے لیے سنہ 2011 میں ایک ہزار سے زائد فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے بدلے میں بات چیت ہوئی۔ اس سے مصر کو اسرائیل کی نظر میں ایک سٹریٹجک قدر ملتی ہے، جو قاہرہ کو ان دشمنوں کے ساتھ ایک ثالث کے طور پر شمار کر سکتا ہے جن کے ساتھ بصورت دیگر بات چیت کرنا ناممکن ہوگا۔ پروفیسر گیل تالشیر کی رائے میں مصر 'ایران کا سب سے بڑا دشمن' بھی ہے، جو اسے اسرائیل کا قریبی ساتھی بنا دیتا ہے۔ مصری حکومت مشرق وسطیٰ میں واشنگٹن کے اہم اتحادیوں میں سے ایک ہے۔ اسرائیل کے ساتھ امن معاہدے کے بعد سے مصر کو امریکہ سے سالانہ اچھی خاصی فوجی امداد ملتی رہی ہے۔ 2023 میں یہ امداد 1.3 ارب ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ اس اتحاد کی شرط میں یہ شامل ہے کہ مصر کو اسرائیل کے خلاف کسی بھی ممکنہ کشیدگی سے دور رکھا جا سکے۔ واشنگٹن ویسے تو اسرائیل کا قابل اعتماد اتحادی ہے مگر غزہ میں اسرائیل کی طرف سے جاری جنگ پر امریکہ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نتن یاہو کی باز پرس بھی کی ہے۔ اس ماہ کے آغاز میں امریکہ نے اسرائیل جانے والے بموں کی کھیپ روک دی۔ کچھ بعد مصر نے عالمی عدالت انصاف کے سامنے اسرائیل کے خلاف جنوبی افریقہ کی شکایت میں شامل ہونے کے اپنے ارادے کا اعلان کیا۔ مصری وزارت خارجہ نے اب دعویٰ کیا ہے کہ شہریوں کے خلاف منظم حملے، بنیادی ڈھانچے کی تباہی اور غزہ کے باشندوں پر اپنے گھروں اور زمینوں کو چھوڑنے کے لیے دباؤ نے 'بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی' کی وجہ سے ایک غیر معمولی انسانی بحران کو جنم دیا ہے۔ جنگ کے وقت شہری افراد کے تحفظ کے لیے سنہ 1949 کے چوتھے جنیوا کنونشن کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ مصر نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ 'ایک قابض طاقت کے طور پر اپنی ذمہ داریاں پوری کرے' اور آئی سی جے کے عارضی اقدامات پر عمل درآمد کرے، جس میں اسرائیل کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے انسانی امداد کی خاطر خواہ رسائی کو یقینی بنائے اور فلسطینی عوام کے خلاف سنہ 1948 کے نسل کشی کنونشن کی کوئی خلاف ورزی نہ کرے۔ قاہرہ یونیورسٹی میں بین الاقوامی قانون کے پروفیسر احمد ابوالوفا نے بی بی سی عربی سروس کو بتایا کہ یہ قدم اٹھانے سے مصر جنوبی افریقہ کو قانونی اور تکنیکی مدد فراہم کر سکے گا۔ مصری پارلیمنٹ کی انسانی حقوق کمیٹی کے سربراہ رکن پارلیمنٹ طارق رضوان کے مطابق، ان کے پاس آئی سی جے کے سامنے کیس میں مصری شرکت کی حمایت کرنے کے لیے کافی شواہد موجود ہیں۔

لیکن کیا قاہرہ اس اعلان سے آگے بڑھ سکتا ہے؟

عبرانی یونیورسٹی کے محقق کا کہنا ہے کہ کشیدگی کے باوجود 'مصر اور اسرائیل حماس کو روکنے میں باہمی دلچسپی رکھتے ہیں۔' گیل تالشیر کے مطابق 'دونوں کو اس بات کی فکر ہے کہ جنگ کے اگلے روز کیا ہوگا، اگر غزہ پر حکومت کرنے کا کوئی فلسطینی متبادل نہیں ہے، تو یہ ایک بار پھر حماس یا کوئی اور جہادی تحریک ہوگی، جو ان میں سے کوئی بھی نہیں چاہتا۔'

اردو ادب میں تانیثیت

محمد معتصم باللہ،
ریسرچ اسکالر، ایم۔ یو، بودھ گیا
9955361269

قدرت نے اپنی احسن تقویم، اشرف الخلوقات اور مسجود ملائک تخلیق حضرت آدم علیہ السلام کے بعد دنیا کی سب سے شاندار، نرم جذبات اور محبت کی حامل خوبصورت اور سلسلہ تخلیق کے مرحلے کو دوام بخشنے والی صنف خاتون اول حضرت حوا کو حضرت آدم علیہ السلام کی بائیں پہلی سے تخلیق فرمایا۔ یہی دراصل تاحیثیت کا نقطہ آغاز تصور کیا جاتا ہے۔ خالصتاً خواتین کے شعبۂ حیات کے متعلق جو بات کہی جائے اسے اصطلاحی طور پر تانیثیت کے زمرے میں شمار کیا جاتا ہے۔ تالیثیت ایک ہمہ جہت تصور وتحریک ہے، جس کا تعلق عصر حاضر کے تقریباً تمام شعبہ حیات و علوم یعنی ادب تاریخ تنقید، سائنس وٹکنالوجی کلچر، سیاست، اقتصادیات، سماجیات تعلیم، نصابات اور تحقیق فکری اداروں سے ہے۔ آج ہر شعبہ حیات تانیثی ڈسکورس کا حصہ بن چکا ہے۔ تانیثیت کا تصور عورتوں کے ذریعہ خود اپنے تشخص کی تلاش، اپنے وجود کے آزادانہ اظہار اور مرد اساس معاشرے کے تمام تر اقتدار و معیار پر سوالیہ نشان لگانے کے ساتھ ساتھ نئے اقدار و معیار کی تشکیل و تعمیر کی جہتوں کو وا کرنے سے عبارت ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے چار سو سال قبل افلاطون کی کتاب Republic آئی تھی، جس کا ۱۹۶۷ء میں ڈاکٹر ذاکر حسین نے ریاست کے نام سے اُردو میں ترجمہ کیا تھا، اس میں ایک جگہ افلاطون نے عورت کے تعلق سے لکھا ہے میرا امفہوم ایک سوال کی شکل میں رکھا جا سکتا ہے، یعنی کیا کتوں میں نر مادہ کی تفریق ہوتی ہے؟ یا وہ سب کے سب شکار، ناگہانی اور دوسرے فرائض یکساں انجام دیتے ہیں؟ یا ایسا ہوتا ہے کہ ہم صرف برکتوں کو گلے کی نگہداشت کے لیے چھوڑ دیں اور کتنیوں کو یہ سمجھ کر گھر پڑا رہنے دیں کہ بچے دنیا اور انہیں دودھ پلانا، ان کے لیے بس یہی کافی محنت ہے؟ افلاطون کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ ہماری اپنی ترجیحات یا دائرہ بندیاں ہیں کہ مرد کو یہ کرنا چاہیے تو عورت کو وہ کرنا چاہیے۔ یا پھر یہ کہ عورت یہ نہیں کر سکتی ہے تو مرد وہ نہیں کر سکتا ہے۔ حقیقت میں دونوں میں صلاحیتیں یکساں و مساوی ہیں۔ اسی طرح قرآن مجید نے بھی عورت مرد دونوں ہی کے عمل کو مساوی قرار دیا ہے۔ 1792ء میں برطانوی ادیبہ میری وداسٹون کرافٹ کی کتاب" اے ونڈی کیشن آف دی رائیٹس آف ویمن، منظر عام پر آئی۔ اس کتاب نے عورتوں کے حقوق اور سماج میں اس کے مقام کے موضوع پر ایک پُر اثر مکالمہ شروع کیا جو تانیثیت کی تحریک کا نقطہ آغاز بنا۔ 1927ء میں ناول نگار اور جینا وولف نے خود کا ایک کمرہ" نامی کتاب لکھی، جس میں عورتوں کی شخصی آزادی اور انہیں اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کے مواقع مہیا کرانے کی وکالت کی گئی تھی۔ فرانسیسی او یہ سیمون دی ہوار نے وی سکینڈ سیکس نامی کتاب لکھ کر اس تحریک کو آگے بڑھایا۔ رفتہ رفتہ عورتوں کے مقامی مسائل کے ساتھ ساتھ آفاقی مسائل کو بھی تانیثیت کے دائرہ کار میں لایا گیا۔ اس طرح عورتوں کے نقطہ نگاہ سے یہ ایک ہمہ گیر نظریہ اور تحریک بن گئی۔ تایشیت کے رجحان کے ابتدائی نقوش مغرب میں انھر نے شروع ہوئے۔ بالخصوص امریکہ، برطانیہ اور فرانس اس کے مراکز تھے۔ بیسویں صدی کی چھٹی دہائی تک آتے آتے تا حیثیت کے تصور نے پوری دنیا میں نہ صرف اپنی مستحکم بنیاد قائم کرنے میں کامیابی حاصل کی، بلکہ اس تصور کی مختلف جہتیں نمایاں ہو کر سامنے آئیں، جس کے نتیجے میں آج تابیثیت مختلف النوع دھارے کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ ادبی سطح پر تالیثیت کے مختلف دبستان وجود میں آچکے ہیں۔ مثلاً مارکسی یا ترقی پسند تابیثیت، انتہا پسند تاحیثیت، نفسیاتی تانیثیت جدید، مابعد جدید اور ساختیاتی تایشیت وغیرہ، ایمنی تابیثیت ایک نئی ادبی وتنقیدی تھیوری کی شکل اختیار کر چکی ہے، جس کے نہ صرف اپنے ٹولز اور پیمانے ہیں، بلکہ یہ متبادل ادبی، لسانی و ثقافتی تاریخ بھی مرتب کرنے پر مصر ہے اور یہ اصرار اس اعتبار سے خوش آئند ہے کہ اس میں مرد اساس معاشرے کی جگہ انسان اساس معاشرے کی تشکیل و تعمیر کے امکانات پوشیدہ ہیں۔ تانیثیت کے بنیادی تصورات دو ہیں۔ اول یہ کہ نبی نوع انسان کے دو طبقے ہیں، مرد اور عورت - مرو بطور طبقہ عورت بطور طبقہ ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی کرتے چلے آرہے ہیں۔ ان دو طبقات کے باہمی تعلقات اور آویزش کا مطالعہ ہے Gender یا Genes کے اصطلاحی لفظ کے تحت کیا جا رہا ہے۔ جنس یا جینڈر کا یہ تصور صنف یعنی Sex کے تصور سے مختلف ہے۔ یعنی عورت اور مرد کے درمیان صنفی اختلاف کی بنیاد پر کسی طبقے کو کم تر یا بیشتر نہیں قرار دیا جا سکتا یعنی یہ کتنا غلط ہے کہ عورت بطور صنف نازک مرد کے مقابلے میں کمزور یا کم عقل ہے۔ یہ بھی کہنا ہے کہ بعض خصوصیات مثلاً نازک دلی، شرم و حیا اور ضد وغیر عورتوں میں مردوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ ادب میں تانیثی تحریک کے عوامل ماضی میں گزشتہ صدی تک چلے گئے۔ بالخصوص انیسویں صدی جو سائنسی اور تکنیکی اعتبار سے گزشتہ تمام صدیوں پر بھاری تھی۔ اس عمل کو مناسب راہ فراہم کرتی ہے۔ حصول روزگار اور حصول زر میں مسابقت کا دور شروع ہوا۔ خاندانی شہزادہ بندی بکھرنے گئی اور بڑی تیزی کے ساتھ عدم تحفظ اور غیر یقینی کے احساس نے معاشرے کے ہر حصے میں جڑ میں پیوست کر لیں۔ نتیجہ ایک وسیع پیمانے پر اخلاقی بحران بھی وجود میں آیا۔ جنس کے باعث باہمی رواداری کے بشری اثاثے کو سب سے زیادہ قیمت چکانا پڑی۔ اُردو ادب میں تانیثیت کی جھلکیاں کافی عرصے سے نظر آرہی ہے۔ اُردو کی اصناف میں چاہے وہ غزل ہو یا افسانے یا نظمیں اس کی بازگشت ہمیں سنائی دیتی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر اگر ہم دیکھیں تو صحیح معنوں میں اُردو ادب قیمی نائن نے پہلی تانیثی ادب کو اور اس سے جڑے ہوئے مسائل کو اپنی تحریروں میں پیش کیا۔ دوسرا نام Mari Alistotin Craft کا آتا ہے، جنہوں نے اپنی ناولوں میں تانیثی ادب اور اس سے جڑے ہوئے مسائل پیش کیے۔ تانیثیت کے بنیادی مضمون "Semone De" نے تابیثیت کی بنیاد رکھی۔ وطن عزیز میں تارابائی شندے رمابائی راناڈے اور ساوتری بھائی پھلے وغیرہ نے بھارت کے عورتوں کے مسائل کو مراٹھی زبان میں پیش کیا۔ اردو ادب میں عورتوں سے متعلق مسائل کافی دیر سے پہنچے، کیوں کہ اردو میں مسلمان خواتین کے مسائل الگ تھے، ان سے جڑی ہوئی سماجی ناہمواری انتہائی کرب وغیرہ کے مسائل کو بہتر صورت میں پیش کیا گیا۔ تاحیثیت دور حاضر کا ایک اہم ترین باب بنتا جا رہا ہے۔ خواہ وہ ادب ہو یا انسانی زندگی سے متعلق کوئی گوش، آج ہر جگہ اس کے اثرات رونما ہو رہے ہیں، خواہ وہ سیاسی، سماجی تعلیمی، اخلاقی تہذیبی یا ثقافتی کیوں نہ ہو، ہر مقام پر اس کا اثر غالب ہے۔ تانیثیت کا تعلق ایک طرف زندگی تو دوسری طرف ادب سے ہے لیکن ہمارے ادب کے بیشتر ناقدین و دانشورو منکر تانیثیت کے معنی عورتوں کے ذریعہ تخلیق کیا گیا ادب ہوتا ہے، جو کہ صحیح نہیں ہے، بلکہ تانیثیت بنیادی طور پر ایک ایسا تصور ہے، جو مردوں کی بالادستی اور ان کے ذریعہ برسوں سے کیا جار ہا عورتیں پر ظلم و جبر کے خلاف واٹھنے والی صدائیں ہیں۔ اس کے برعکس نسوانیت اور زنانہ پن کا تعلق عورت کی طبی حیاتیاتی صفات سے وابستہ ہے۔ یہ عورتوں سے متعلق ایسے صفات ہیں جو مرد اور عورت کے درمیان تفریق کرتے ہیں۔ بعض تانیثی مفسرین اس بات کی جانب اشارہ کرتے ہیں کہ نوع انسانی کے ارتقائی عمل میں عورت اور مرد کی فطرت میں مماثلت ملتی۔ لیکن معاشرت میں تکثیریت کے باعث جنسی افتراقات پرورش پانے لگتے ہیں، جس کے باعث تشخص کا بحران پیدا ہوتا ہے۔ لیکن تانیثی لبرشن کے ہے پیروکار اس بحران کو تشویش کے بجائے جشن قرار دیتے ہیں، جو نسوانی یکسائی کا جشن ہے۔ اگر ہم اردو شاعری میں تانیثی فکر کا جائزہ لیں تو ہمیں پروین شاکر اور کشور ناہید کے یہاں تو عشق و محبت کا بیان بھی عورت کی جانب سے محایا ہے۔ اگر چہ برصغیر میں قدیم تہذیب کے گیتوں اور نغموں میں عورت اس معاملہ میں آزاد تھی مگر اردو کی تہذیب نے اس پر اپنی وہی مرد سوسائٹی کی جارحانہ قدغن لگا رکھی تھی۔ پھر اُردو شاعری کی جدید عورت سے نہ صرف یہ کہ Gender Basis کو توڑ دیا بلکہ ایک قدم آگے بڑھ کر احتجاجی صورت بھی ابھری۔ اس کی زبان، اظہاریت کے طور طریقے خیالات کی روئیں سب کچھ اس کے اپنے ہو چکے ہیں۔ یہ اقدام تانیثیت کی طرف پہلا قدم ہے، مگر تنقید میں طبقہ نسواں کی ناقد ابھی تک اپنا کوئی الگ ایسا راستہ نہیں بنا پائی جو اسے عالمی تانیثی تحریک سے قریب کرتا۔ ہاں کچھ خواتین نے خالص تنقید میں رفعت ضرور کی ہے، جن میں ممتاز شریں (معیار)، کشور ناہید (کچھ مضامین)، ساجدہ زیدی (تلاش بصیرت)، زاہدہ زیدی (رموز و فکر و فن) وغیرہ خاص ہیں، تاہم یہ خواتین نگار مردوں کے بنائے ہوئے تنقیدی اصولوں اور رویوں کے مطابق تنقید پیش کر رہی ہیں۔ اردو ادب میں تانیثیت کی تحریک جس کا آغاز ڈپٹی نذیر احمد کی ناول نگاری مراۃ العروس اور بنات النعش سے ہوا تھا۔ اس میں تانیثی فکر پائی جاتی ہے۔ ان ناولوں میں یہ بتایا گیا ہے کہ کس طرح سے عورتوں کو تعلیم و تہذیب کے زیور سے آراستہ کیا جا سکتا ہے اور پھر کس طرح سے سماج میں ان کے درجات کو بلند کیا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں کشور ناہید نے جو اُردو ادب کی مشہور و معروف شاعرہ ہیں، (Second Sex) کا عورت کے نام سے اردو ترجمہ بھی کیا ہے۔ اس تصنیف کے ذریعے انہوں نے اس حقیقت پر روشنی ڈالی ہے کہ ادب سے لے کر تحقیقات تک ہر مقام پر مردوں کا ہی بول بالا ہے۔ لہذا تانیثیت اس بات پر بھی زور دیتی ہے کہ عورت کی سائیکی پر پدری سماج کی گرفت کافی مضبوط اور اس کی پہنی وجذباتی دنیا میں مرد کا تسلط نہ رہے، وہ تنہائی، اجنبیت، احساس کمتری، بے چارگی، مظلومیت اور محکومیت جیسے احساس سے آزاد ہو سکے۔ بہر حال آج کی عورت زندگی کے ہر شعبے میں سرگرم ہے، وہ گھر کی چہار دیواری میں قید نہ ہو کر گھر سے لے کر باہر تک ہر جگہ اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی نبھا رہی ہے۔ آج کے جدید دور میں عورت نے صدیوں کی فرسودہ و روایات کے خلاف نہ صرف احتجاج کیا ہے، بلکہ ان روایات سے پرے ہو کر اپنی ایک الگ جگہ سماج میں بنائی ہے۔ فرانس کا انقلاب اور صنعتی انقلاب نے بھی عورت کی آزادی کے لیے راہ ہموار کی، ان کو لاعلمی و جہالت کی بندشوں سے باہر نکال کر ان کے اندر ہمت اور خود اعتمادی پیدا کی اور ان کو یہ سوچنا سکھایا کہ ظلم برداشت کرنا بھی ایک گناہ ہے۔ یہ بات تو ٹھیک ہے کہ عورت آج ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور وہ کامیابی کی نئی منزلوں سے ہم کنار بھی ہو رہی ہے لیکن دوسری طرف یہ بھی ایک کڑوی سچائی ہے کہ اس کامیابی کے ساتھ ہر روز وہ ایک نئی کشمکش و تصادم کا شکار بھی ہو رہی ہے، جہاں ایک طرف آزادی کے ملنے سے اس کی صلاحیتوں میں نکھار آ رہا ہے اور وہ ہر جگہ اپنی قابلیت، صلاحیت اور موجودگی کا ثبوت دے رہی ہے تو وہیں دوسری طرف اس آزادی نے اس کی زندگی کو نئی مشکلات میں بھی جکڑ دیا ہے، جس میں سب سے بڑا مسئلہ اس کی حفاظت کا ہے۔ آج بے شرمی کو فیشن کا نام دے کر عورتوں سے وہ تمام کام کروائے جا رہے ہیں جو اس کی عصمت و عزت کو تار تار کر رہے ہیں، نتیجتاً عریانیت کا بول بالا عام ہوتا جا رہا ہے۔ مجموعی طور پر عورت آج بھی مردوں کے نشانے پر ہے۔ خواہ اس کے استحصال کی صورت بدل گئی ہے۔ پہلے اس ظلم کی صورت وحشیانہ تھی اور آج فیشن اور جدیدیت وغیرہ کے نام پر سلیقے اور مہذب طریقے سے ظلم کا شکار ہو رہی ہے۔ بہرکیف مغرب کی ہیجان خیز نسوانی عریانیت اور برہنگی مشرقی تانیثیت کا موضوع اور نصب العین نہیں بن سکتی۔ شاید آج کی خواتین کے لیے اسرار الحق مجاز نے کہا تھا:

ترے ماتھے پہ یہ آنچل بہت ہی خوب ہے لیکن
تو اس آنچل سے اک پرچم بنا لیتی تو اچھا تھا!

حوالہ: (1) اردو دنیا، دسمبر ۲۰۱۲ - 2) ماہنامہ حیات، ماہ تمبر ۲۰۱۳ -
3) آزادی نسواں کا فریب، فرید بک ڈپو پرائیویٹ لمیٹیڈ، ریلی، ۱۹۹۹ء

کہکشاں کے سب سے بڑے بلیک ہول Black Hole کی دریافت سب سے پراسرار و حیرت انگیز فلکیاتی مظہر کا قران میں ذکر

ڈاکٹر راسے نعیم ہاشمی

اسی ہفتہ ماہرین فلکیات نے حادثاتی طور پر ہماری کہکشاں (Milky Way) میں موجود سب سے بڑے سیاہ شگاف Black Hole کو دریافت کیا ہے۔ یورپی اسپیس ایجنسی گایا کے ٹیلیسکوپ کے ذریعے گایا بی ایچ تھری Gaia BH3 سے بلیک ہول کی دریافت ممکن ہوئی ہے۔ گایا بی ایچ تھری ایک غیر فعال یعنی dormant بلیک ہول ہے۔ سائنسی اصطلاح میں اسے سٹلر stellar بلیک ہول کہا جاتا ہے. جب کوئی ستارہ اپنی طبعی عمر کی تکمیل کر لیتا ہے تو اسٹیلر بلیک ہول وجود میں اتا ہے۔ ہماری کہکشاں میں 100 ملین سے زیادہ اسٹلر بلیک ہولز موجود ہیں لیکن انہیں دیکھ پانا ناممکن ہے کیونکہ وہ نظر نہیں آتے۔ صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے بلیک ہول کی موجودگی کا پتہ لگایا جا سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جب کوئی ستارہ اس کے اطراف گردش کرے تو سمجھا جاتا ہے کہ اس کے قریب بلیک ہول موجود ہے۔ یورپی ایجنسی کے ڈیٹا کلیکشن کے دوران سائنس دانوں نے گایا بی ایچ تھری کے اطراف ایک ساتھی ستارے کو موجود پایا جو لڑکھڑاہٹ کے انداز میں اس کے اطراف گردش کر رہا تھا۔ اس طرح انہوں نے ہماری کہکشاں کے سب سے بڑے بلیک ہول کو حادثاتی طور پر دریافت کر لیا جو کہ ایک عظیم دریافت ہے۔ انھوں نے سب سے پراسرار اور حیرت انگیز فلکیاتی مظہر بلیک ہول کو دریافت کیا ہے۔ یہ سلیپنگ جائنٹ جو گیا بی ایچ تھری کے نام سے جانا جاتا ہے اس کے اندر سورج کے مقابلے 33 گنا زیادہ مادہ پایا جاتا ہے۔ یہ بلیک ہول زمین سے 1926 نوری سال یعنی light years کی دوری پر ایکویلا کانسٹیلیشن میں موجود ہے۔ اسے زمین سے دوسرا سب سے قریب ترین بلیک ہول مانا گیا ہے۔ اس کی دریافت حادثاتی طور پر ہوئی ہے۔ گایا بی ایس تھری کو براہ راست نہیں دیکھا گیا بلکہ یوروپی سپیس ایجنسی کا گایا ٹیلیسکوپ جو ستاروں کی چال چلن کا باریک بینی سے مشاہدہ کرتا ہے اس نے دیکھا کہ ایک اکلوتا قدیم قوی ہیکل ستارہ آسمان پر اپنی مخصوص جگہ پر ہے۔ اسی دوران اس نے محسوس کیا کہ وہ ستارہ لڑکھڑانے کے انداز میں گردش کر رہا ہے جس سے ماہرین فلکیات نے نتیجہ اخذ کیا کہ یہ کچھ اور نہیں بلکہ اس کے قریب بلیک ہول کی موجودگی کا نتیجہ ہے۔ ستارہ کے کسی ان دیکھی شہ کے اطراف لڑکھڑانے کے انداز میں گردش کرنے کو دیکھ کر سائنس دانوں نے اندازہ لگایا کہ ہو نہ ہو یہ بلیک ہول ہے جو روشنی کے سبب نظر نہیں آ رہا لیکن اس ستارے کا اس کے اطراف لڑکھڑاہٹ کے انداز میں گردش کرنا یہ واضح کرتا ہے کہ یہ بلیک ہول کے اطراف گردش کر رہا ہے۔

بلیک ہول کیا ہے؟

بلیک ہول کائنات کے پراسرار اور حیرت انگیز مظاہر میں شمار کیے جاتے ہیں۔ سائنس کی دریافت کے مطابق بلیک ہولز کائنات میں وہ اندھیرے غار ہیں جن میں بڑی بڑی کہکشائیں یعنی گیلیکسیز گم ہو جاتی ہیں۔ سورج سے بھی بڑے ستارے اس میں گم ہو کر اپنا نام ونشان کھو دیتے ہیں۔ کوئی بھی شے اس کے قریب سے گزر جائے تو بلیک ہول اپنی کشش ثقل کے نتیجے میں اسے اپنے اندر کھینچ لیتا ہے۔ بلیک ہولز کی کشش ثقل اتنی شدید ہے کہ روشنی بھی اس سے بچ نہیں سکتی اور وہ اس کو بھی اپنے اندر کھینچ لیتا ہے۔ بلیک ہول کی دریافت سائنسی دریافتوں میں ایک بہت بڑی دریافت ہے۔ بلیک ہول کے اندر کا منظر کیسا ہوتا ہے یہ کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ ایک کہکشاں کے وسط میں موجود بلیک ہول کا گریویٹیشنل فورس کشش ثقل اتنا طاقتور ہوتا ہے کہ وہ بڑی مقدار میں مادہ نگل رہا ہوتا ہے۔ سائنسی تحقیق کے مطابق ستاروں کی جب طبعی عمر پوری ہو جاتی ہے تو بلیک ہول انہیں نگل لیتے ہیں۔ بلیک ہول اپنے اطراف پائی جانے والی ہر شے کو ہڑپ لیتے ہیں اور ریزہ ریزہ کر دیتے ہیں یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ بلیک ہول فلکیاتی ویکیوم کلینر کا کام سرانجام دیتے ہیں جو اپنے قریب آنے والے اجزاء کو اپنی کشش ثقل کے ذریعے اپنے اندر کھینچ لیتا ہے۔ تاہم یہ بات بھی زیر غور رہے کہ وہ صرف انہی مادوں کو ہڑپ کرتے ہیں جو ان کے نزدیک آتے ہیں نہ کہ فلک میں موجود دور دور کے تمام اجزاء کو... اگر ایسا ہوتا تو فلکیاتی نظام درہم برہم ہو جاتا۔ ایک اندازے کے مطابق بلیک ہول انہی مادوں کو نگل لیتا ہے جو اس سے دس میل کے فاصلے پر موجود ہوں۔ موجودہ تھیوری کے مطابق بلیک ہول کا سارا مادہ مرکز کے ایک نقطے پر جمع ہوتا ہے۔ بلیک ہول کی خوراک مادہ اور توانائی ہے جو وہ وقتاً فوقتاً نگلتا رہتا ہے۔

بلیک ہول کیسے وجود میں آتے ہیں؟

سائنسی تحقیقات کے مطابق ایک بہت بڑا ستارہ جس کو ریڈ جائنٹ Red Giant کہتے ہیں جب اپنی طبعی عمر گزارنے کے بعد مرنے کے قریب ہوتا ہے تب اس کا حجم تیزی سے بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کے اندر تہہ بہ تہہ مختلف عناصر پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں جو ایک بڑے دھماکے سے پھٹ کر کائنات میں بکھر جاتے ہیں۔ اس کے مرکز میں شدید ترین کشش ثقل کے نتیجے میں ایک ایسا کالا بھنور وجود میں آجاتا ہے جو بعد میں بلیک ہول بن جاتا ہے۔ یہ نہایت کثیف ہوتے ہیں اور اتنی کشش رکھتے ہیں کہ پورے کا پورا ستارہ نگل جاتے ہیں۔ بڑی بڑی کہکشائیں اس کی شدید کشش کی بنا پر اس کے گرد گھومنے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ بلیک ہول کے گرد مقناطیسی میدان ایک روشنی کے فوارے کو جنم دیتا ہے۔ بلیک ہول میں وہ عظیم روشنی کچھ اس طرح خارج ہوتی ہے کہ وہ دودھ کی دھار کی مانند نظر آتی ہے ایک خیال یہ بھی ہے کہ یہ بلیک ہول ایک اسمان سے دوسرے آسمان تک جانے کے لیے پل کا کام بھی سرانجام دیتے ہیں۔

قران اور بلیک ہول

کم وبیش 15 سو سال قبل نازل ہونے والی اسمانی کتاب قران میں بلیک ہول کا ذکر پایا گیا ہے۔ قران کے سورہ واقعہ کی ایت نمبر 75 میں اللہ تعالی فرماتے ہیں۔ ترجمہ: پس نہیں! قسم ہے مجھے ان مقامات کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں۔ بعض قدیم مفسرین نے مواقع نجوم کی وضاحت شہاب ثاقب کے حوالے سے کی ہے، لیکن جدید مفسرین جن میں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب بھی ہیں ان کا ماننا ہے کہ مواقع النجوم سے مراد بلیک ہولز ہیں۔ بیان قران میں ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے لکھا ہے۔ بعض مفسرین نے مواقع النجوم کی شناخت شہاب ثاقب کے حوالے سے کی ہے حالانکہ شہاب ثاقب بالکل مختلف چیز ہے اور قران میں موجود لامحدود مقامات پر انہیں شیاطین کو عالم بالا سے مار بھگانے کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ موجودہ دور میں سائنس کی فراہم کردہ معلومات کی مدد سے اس ایت کو نسبتا بہتر طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ اگرچہ ابھی بھی اس کا مفہوم پوری طرح واضح نہیں ہے۔ وہ مزید لکھتے ہیں موجودہ دور میں سائنس دانوں نے کائنات کے اندر بے شمار بڑے بڑے اندھے غاروں کا کھوج لگایا ہے جو اپنے پاس سے گزرنے والی ہر چیز کو نگل جاتے ہیں۔ سائنس دانوں نے ان غاروں کو بلیک ہولز کا نام دیا ہے۔ سائنسی تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ کائنات کے اندر مسلسل نئے نئے ستارے جنم لے رہے ہیں اور نئی نئی کہکشائیں وجود میں آ رہی ہیں جبکہ ساتھ ہی ساتھ بے شمار کہکشائیں اپنے ان گنت ستاروں کے ساتھ مسلسل بلیک ہول کی نظر ہو کر معدوم ہوتی جا رہی ہیں۔ اگرچہ کائنات کے اسرار و رموز سے متعلق اج بھی انسان کی معلومات بہت محدود ہیں لیکن پھر بھی بلیک ہولز کے متعلق اب تک حاصل ہونے والی معلومات بہت ہوشربا ہیں۔ اب اگر ہم اپنی زمین کی جسامت اور وسعت کا نقشہ ذہن میں رکھیں پھر اس کے مقابلے میں سورج کی جسامت کا اندازہ کریں پھر یہ تصور کریں کہ کائنات میں ہمارے سورج سے کروڑوں گنا بڑے اربوں کھربوں ستارے بھی موجود ہیں اور ان ستاروں کے درمیان اربوں نوری سالوں کے فاصلے ہیں پھر یہ تصور کریں کہ ایسے ان گنت ستاروں پر مشتمل ان گنت کہکشائیں ہیں اور ان کہکشاؤں کے درمیانی فاصلے بھی اسی تناسب سے ہیں، کہکشاؤں اور ستاروں سے متعلق یہ تمام معلومات ذہن میں رکھ کر اگر ہم کائنات کے طول وعرض میں موجود لاتعداد بلیک ہولز کا تصور کریں اور پھر یہ نقشہ ذہن میں لائیں کہ ان میں سے ایک ایک بلیک ہول اتنا بڑا ہے کہ وہ اپنے پاس سے گزرنے والی کسی بڑی سے بڑی کہکشاں کو ان واحد میں نگل جاتا ہے کہ اس کا نام ونشان تک باقی نہیں رہتا اور پھر ان بلیک ہولز کا اطلاق مواقع النجوم پر کریں تو شاید ہمیں کچھ کچھ اندازہ ہو جائے کہ اس آیت میں جس قسم کا ذکر ہوا ہے وہ کتنی بڑی قسم ہے۔ ہیں اور ان کہکشاؤں کے درمیانی فاصلے بھی اسی تناسب سے ہیں، کہکشاؤں اور ستاروں سے متعلق یہ تمام معلومات ذہن میں رکھ کر اگر ہم کائنات کے طول وعرض میں موجود لاتعداد بلیک ہولز کا تصور کریں اور پھر یہ نقشہ ذہن میں لائیں کہ ان میں سے ایک ایک بلیک ہول اتنا بڑا ہے کہ وہ اپنے پاس سے گزرنے والی کسی بڑی سے بڑی کہکشاں کو ان واحد میں نگل جاتا ہے کہ اس کا نام ونشان تک باقی نہیں رہتا اور پھر ان بلیک ہولز کا اطلاق مواقع النجوم پر کریں تو شاید ہمیں کچھ کچھ اندازہ ہو جائے کہ اس ایت میں جس قسم کا ذکر ہوا ہے وہ کتنی بڑی قسم ہے۔ بہرحال کائنات کے دریافت شدہ حیرت انگیز مظاہر اور قران میں موجود انکشافات کی ان سے مطابقت کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ کوئی تو ہے جو نظام ہستی چلا رہا ہے... وہی خدا ہے!

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسےمند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

روزنامہ 3
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
21 July 2024

سسکتی اِنسانیت کونظامِ خلافت ہی عدل وانصاف دلاسکتا ہے۔ڈاکٹرابرارعارف

شہادتِ اِمام حسینؓ اوراحیاءخلافت کے عنوان سے وحدتِ اسلامی اکولہ اکائی نے کیااہم خطابِ عام کاانعقاد

اکولہ:20؍جولائی: یوم عاشورہ کے موقع سے ۸ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ کومسجد مومن پورہ میں بعد نمازِ عشاء وحدت اسلامی اکولہ یونٹ کی جانب سے ایک عظیم الشان خطاب عام بعنوان شہادتِ امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ اور احیاءخلافت منعقد کیا گیا۔جس کا اغاز حافظ و قاری افروز امانی صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد برادر خالد نے حسینیت پر ترانہ پیش کیا۔ خطاب عام کے فاضل مقرر ڈاکٹر ابرار عارف صاحب اورنگ آباد نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اسلامی کیلنڈر کا اغاز حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے دور خلافت سے رائج ہوا۔ محرم کی اہمیت پر آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے قران میں محرم کو بڑا محترم اور حرمت والا مہینہ کہا ہے اور احادیث میں محرم کے روزوں کی بہت اہمیت بیان کی گئی ہے۔ ساتھ ہی آپ نے خلافت، خلیفہ کا مفہوم بیان کیا اور فرمایا کہ اپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین تین دن کے بعد ہوئی اس کی وجہ یہ رہی کہ پہلے خلیفہ کا انتخاب کیا گیا اس کے بعد اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین کی گئی اِس سے خلافت اور خلیفہ کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ خلیفہ اللہ کا نائب ہوتا ہے اور اللہ کی حاکمیت کو قائم کرتا ہے۔ خلیفہ اپنی مرضی سے قانون نہیں چلا سکتا بلکہ اللہ کی مرضی سے اسلامی حکومت چلاتا ہے اور اللہ کے قوانین کو نافذ کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ جیسے خلفائے راشدین نے خلافت علی منہاج النبوہ کے تحت خلافت قائم کی اور چلائی۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے اپنے بیٹے کو خلیفہ نامزد کرنے پر امام حسین رض نے دیکھا کہ اسلامی اصول ٹوٹ رہا ہے اور خلافت ملوکیت میں تبدیل ہو رہی ہے۔ باپ کے بعد بیٹے کو خلافت سونپی جا رہی ہے جو کہ اُس کا اہل نہیں ہے اور یہ عمل اسلامی اصولوں کے خلاف ہے۔ اسی لیے حضرت امام حسین رض یزید کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ اسی لیے واقعہ کربلا پیش آیا۔ فاضل مقرر نے کہا کہ خلافت میں خلیفہ ہر چیز کا ذمہ دار ہوتا ہے اور وہ جواب دہ بھی ہوتا ہے یہی باتیں ہمیں خلفائے راشدین کی خلافت میں نظر آتی ہے۔ خلافت میں انسانوں کی غلامی نہیں ہوتی بلکہ انسانوں کو اللہ کی غلامی میں لایا جاتا ہے اور امت واحدہ کا پیغام دیا جاتا ہے۔ اسلامی نظام عدل و انصاف کا علمبردار ہوتا ہے۔ اسلام میں شورائی نظام ہوتا ہے اور خلیفہ ان کے مشورے کو قبول کرتے ہوئے فیصلہ کرتا ہے۔ خلافت کی خصوصیات کے متعلق فرمایا کہ خلافت میں خدمت خلق، علاج اور علم پر کسی قسم کا کوئی کاروبار نہیں کیا جاسکتا۔ جبکہ آج ہم دیکھ رہے ہیں ہوٹلنگ کا ایک بڑا کاروبار ہے، ایجوکیشن مافیا بن چکا ہے اور علاج کے نام پر عوام الناس کو لوٹا جاتا ہے۔ موجودہ رائج نظاموں پر آپ نے کہا کہ آج چاہے جمہوریت ہو کمیونزم ہو کیپیٹلزم ہوں یا کوئی بھی نظام ہو تمام نظام اپنی موت آپ مر چکے ہیں اور اس سسکتی ہوئی انسانیت کو نظام خلافت کی ضرورت ہے جس کی ذریں مثال ہم کو ہمارے اسلاف میں نظر آتی ہے۔ اِس لئے امت مسلمہ کو چاہیے کہ وہ باطل نظاموں کی پیروی کرنے کی بجائے، اُن کے پیچھے چلنے کی بجائے خلافت کو جاننے، سمجھنے اور اس کو نافذ کرنے کی جدوجہد کرے تا کہ اس سسکتی ہوئی انسانیت کو عدل وانصاف دلایا جاسکے اور پوری دنیا میں امن قائم کیا جاسکے۔ کیونکہ انسانیت کا مداوا صرف اور صرف نظامِ خلافت و اسلامی حکومت ہی میں پوشیدہ ہے۔ اس خطاب میں کثیر تعداد میں مرد وخواتین نے شرکت فرمائی۔ خواتین کے لئے پردے کا نظم کیا گیا تھا۔ خطابِ عام کو کامیاب بنانے میں اکولہ اکائی کے تمام رفقاء نے اپنی خدمات پیش کی۔

جلگاؤں میں عوامی تحفظ بل کی شدید مخالفت

جلگاؤں:20 جولائی (عقیل خان بیاولی) 11، جولائی کو قانون ساز اسمبلی اجلاس کے آخری دن" پبلک سیفٹی بل'عوامی تحفظ بل پیش کیا جانا تھا لیکن اس پر بحث نہیں ہوسکی۔

پبلک سیفٹی بل کے خلاف احتجاج کیوں؟

یہ قانون حکومتی آمریت کا تاثر دے رہا ہے جو عوام وشہری تنظیموں کے جمہوری حقوق کی نفی کرے گا کا منظر نظر آرہا ہے اس طرح کے قوانین چھتیس گڑھ، آندھرا پردیش اور جموں وکشمیر میں نافذ کیے جارہے ہیں ان کی بڑے پیمانے پر مخالفت کی جارہی ہے۔ اس قانون کو صحافیوں، سماجی کارکنوں، عام شہریوں اور حکومت پر تنقید کرنے والی سول تنظیموں کو دبانے کے لیے استعمال کیا گیا ہے، جبکہ حکومت پر نظر رکھنا اور حکومت کو سمجھنا جمہوریت میں شہریوں کو آئین کی طرف سے دیا گیا حق ہے۔ لیکن جو لوگ ملازمت پیشہ ہیں ان کے خلاف کارروائی کرنے کا کام جاری ہے جمہوری نظام میں بیدار شہریوں اور اپوزیشن پارٹی کی بڑی اہمیت ہے۔ اس تو قانون کی وجہ سے یا بل کی وجہ سے، موجودہ مرکزی اور مہاراشٹر حکومت کی کارکردگی بے نقاب ہوچکی ہیں۔ اس لیے اس بل کی تجویز پیش کرنے والے سول سوسائٹی اور قانون ساز ادارے بھی بحث کی اجازت نہیں دیتے، مخالف جماعتوں کو اندھیرے میں رکھتے ہوئے جس طرح سے آخری دن بل لایا گیا ہے، اس سے ظاہر ہے کہ حکومت آمرانہ راستے پر چل رہی ہے۔ اگر مرکزی حکومت UAPA اور ریاستی حکومت مجرمانہ اصلاحاتی قوانین کے پاس ہونے کے باوجود بل لانا چاہتی ہے، یا اگر یہ حکومت کی بنیادی نیت کو واضح کرتی ہے، تو وہ آمریت مسلط کررہی ہے اور اظہار رائے کی آزادی سے انکار کررہی ہے۔ اس قانون میں الفاظ کی تشریح اور استعمال کو مشکوک رکھا گیا ہے جو کہ من مانی معنی دے سکتا ہے اور شہریان و تنظیموں کے جمہوری حقوق کو پامال کیا جاسکتا ہے۔ انکشاف ہوا ہے کہ مہاراشٹر حکومت نے محض خود غرضی سے اس قانون کو لایا ہے۔ ان تمام آئینی تنظیموں اور کارکنوں کا اصل مقصد یہ ہے کہ انہیں شہری نکسل قرار دیا جائے، انہیں شک وشبہ میں گھیر لیا جائے اور انہیں دہشت گردی کے ذریعے آباد کیا جائے، اس لیے یہ بل عام لوگوں کے خلاف ہے۔

وزیر اعلیٰ کو میمورنڈم

اس بل کی مخالفت کے لئے جلگاؤں ضلع منیار برادری کے صدر فاروق شیخ کی قیادت میں۔کل جماعتی تنظیم کے صدر سید چاند، اقلیتی شعبہ این سی پی کے صدر مظہر پٹھان، مسلم عیدگاہ ٹرسٹ کے سابق جوائنٹ سکریٹری انیس شاہ، امداد فاؤنڈیشن کے صدر متین پٹیل، صیقلگر برادری کے مجاہد خان، اینجل فوڈ کے دانیال شیخ، پریار سنگھٹن کے یوسف خان، ایم آئی ایم کے صدام خان، شاہو نگر دوست منڈل کے ناظم الدین شیخ، مرکز کے عبدالرؤف، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انکش پونوٹ اوران کے ذریعے وزیر اعلیٰ کو احترام سے درخواست کی گئ۔ زیر نظر تصویر میں سید چاند، فاروق شیخ، متین پٹیل، مظہر خان وغیرہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اشوک کنوٹے کو درخواستیں جمع کراتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔

دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ضلع جالنہ کے زیراہتمام اک روزہ تربیتی اجلاس کاانعقاد

دینی تعلیمی بورڈ کا مشن یہ ہے کہ کوئی بھی بچہ اور بچی ضروری دینی تعلیم سے محروم نہ رہے۔مولانا عبدالقوی حیدرآباد

ارتدادی تحریکوں کے سدباب اور باطل فتنوں کی سرکوبی کے لئے مکاتب کا قیام وقت کی ضرورت ہے۔مولانا ندیم صدیقی

جالنہ۔20؍جولائی (پریس ریلیز) دینی تعلیم کو فروغ دینے، اپنی نسلوں کے دین وایمان کے تحفظ کے لئے جامع حکمت عملی تیار کرنے، دینی تعلیم کو ہر گھر، ہر اسکول، کالج تک عام کرنے، ہر مسجد کو دینی تعلیم کا سینٹر بنانے، دینی مکاتب ومدارس کے لئے تربیت یافتہ استاذ فراہم کرنے، پسماندہ علاقوں اور پسماندہ مسلم قبائل میں اسلامی مکاتب قائم کرنے، دینی تعلیم کی ترویج و اشاعت اور عام مسلمانوں میں دینی بیداری کے لئے آج یہاں مسجد بلال ماما چوک جالنہ میں حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (سرپرست دینی تعلیمی بورڈ وصدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی نگرانی اور حضرت مولانا مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (صدر دینی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر) کی صدارت میں دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ضلع جالنہ کے زیر اہتمام اک رزہ تربیتی اجلاس کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں ضلع بھر سے سینکڑوں عہدیداران واراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا عبد القوی صاحب (صدر دینی تعلیمی بورڈ تلنگانہ وآندھرا پردیش) نے دینی تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے فرمایا کہ دینی تعلیمی بورڈ کا مشن یہ ہے کہ کوئی بھی بچہ اور بچی ضروری دینی تعلیم سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے مکاتب قائم کرنے، باطل تحریکوں اور فتنوں سے نمٹنے اور مسلمانوں کو گمراہی سے بچانے کی طرف علماء اور شرکاء کی توجہ مبذول کرائی۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ مسلمانوں کے دین و ایمان کو بچانے، ارتدادی تحریکوں کے سدباب، باطل فتنوں کی سرکوبی اور چھوٹے چھوٹے بچوں اور بچیوں کو قرآن کی تعلیم، دین کی بنیادی باتیں سکھانے کے لئے آج سے نصف صدی قبل ہمارے اکابرین نے دینی تعلیمی بورڈ قائم کیا تھا، اس وقت سے لیکر آج تک بورڈ اپنے اغراض ومقاصد میں لگا ہوا ہے، اور کام کر رہا ہے۔ صدر اجلاس مولانا مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (صدر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند کے اغراض و مقاصد اور عزائم پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت مسلمانوں کے دین وایمان، عقائد و اعمال کے تحفظ کی ذمہ داری ہمارے کاندھوں پر ہے، دینی تعلیمی بورڈ کے قیام کے مقاصد میں سے ایک اہم مقصد اسلامی عقائد اور تشخص کی حفاظت کرنا ہے۔ قاری شمس الحق قاسمی (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے مکاتب کی اہمیت اور ضرورت پر مفصل گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ موجودہ دور میں نوخیز نسل کی دینی تعلیمی تربیت کے لئے منظم مکاتب کا ہونا بہت ضروری ہے۔ مفتی عبد الرحمن نائیگاوی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے فرمایا کہ موجودہ وقت میں ہم ملت کے باشعور افراد، دانشوروں اور مدارس اسلامیہ کے ذمہ داروں کو خاص طور پر متوجہ کرتے ہیں کہ منظم دینی مکاتب کی تحریک کو فروغ دیں، نیز لڑکیوں کی دینی تعلیم وتربیت کو خصوصی ہدف بنائیں اور ہر مسلم آبادی میں دینی تعلیمی بورڈ کے اشتراک سے مکتب کے نظام کو موثر بنائیں۔ اجلاس سے مفتی شکیل صاحب (مہتمم مدرسہ خدیجۃ الکبری للبنات) نے مکاتب کے قیام اور نظام پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ ان حالات میں مسلمانوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اگلی نسلوں کو دین سے وابستہ رکھنے کے طریقۂ کار پر غور کریں اور ایسا راستہ اختیار کریں کہ ہمارے بچے عصری تعلیم میں بھی آگے ہوں اور دینی پہچان بھی پوری طرح قائم رہے، اس کے لئے سب سے مفید اور آزمودہ طریقہ مکاتب کا نظام ہے، کہ زیادہ سے زیادہ مکاتب قائم ہوں۔ مولانا محمد انور صاحب (ناظم ومدرب دار المکاتب کاپودرا) نے طریقۂ تعلیم، اجتماعی و انفرادی اسباق پڑھانے کا طریقہ، نصاب شروع کرنے کی ترتیب، تعلیمی ایام، ناظرہ قرآن کریم اجتماعی پڑھانے کا طریقہ پر روشنی ڈالی۔ اجلاس کا آغاز مولانا سلیم اشاعتی (جنرل سکریٹری دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ضلع جالنہ) کی تلاوت اور حافظ اعزاز الدین صاحب (سکریٹری دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء نیا جالنہ) کی نعت پاک سے ہوئی، مفتی فہیم اشاعتی صاحب (صدر جمعیۃ علماء شہر نیا جالنہ) نے نظامت کا فریضہ انجام دیا، مولانا رئیس احمد ملی صاحب (سرپرست دینی تعلیمی بورڈ و جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع جالنہ) نے مہمان کرام اور شرکاء اجلاس کا شکریہ ادا کیا۔

بھیونڈی میں گھریلو چوری اور بائیک چوری کے معاملے میں بھیونڈی کرائم برانچ کی کارروائی

2 چور گرفتار، سات لاکھ مالیت کا سامان برآمد

بھیونڈی:20 جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی پولس ڈپٹی کمشنر سرکل کے علاقے میں جہاں دو پہیہ گاڑیوں سمیت گھر چوری کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے وہیں بھیونڈی کرائم برانچ نے کونگاون تھانے کے سرحدی علاقے میں گھر چوری کے جرم کی متوازی تحقیقات کرتے ہوئے، دو مجرموں کو گرفتار کر کے 6 لاکھ 94 ہزار روپے کا سامان ضبط کیا گیا ہے، اس کے ساتھ ہی بھیونڈی کرائم برانچ نے گھریلو چوری کی چار وارداتوں کا پردہ فاش کیا ہے۔ کرائم برانچ کے اسسٹنٹ پولیس کمشنر شیکھر باگڈے نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ مذکورہ معاملے میں کل 6 لاکھ 94 ہزار 800 روپے کا سامان ضبط کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق، بھیونڈی کرائم برانچ نے سینئر پولیس انسپکٹر یوگیش اوہاڑ، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر دھنراج کیدار، پولیس سب انسپکٹر نثار تڈوی، اسسٹنٹ پولیس سب انسپکٹر راجیش شندے، پولس کانسٹیبل منگیش شرکے، سچن سالوی، رنگناتھ پاٹل، راجندر راٹھوڑ کی قیادت میں امول دیسائی، سچن جادھو نے کونگاؤں میں چوری کے معاملے کی جانچ کرتے ہوئے امول انگل بھاویش گھرت نے جائے وقوعہ سے کونگاؤں، راجنولی، منکولی، انجور گاؤں، ڈومبیوالی روڈ تک کے 35 سے 40 مقامات کے سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج کی جانچ کی اور اس کے ذریعے خفیہ اطلاع پر مشتبہ ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ اور اس طرح موبائل کے تکنیکی تجزیہ کے مطابق دو نوجوان شبھم پردیپ کھرتمول، 22 ساکن سرور نگر، ڈومبیوالی اور قسمت علی امجد علی انصاری 33 ساکن جاگرتی نگر، کرلا ایسٹ ممبئی کو گرفتار کیا گیا اور گھر میں ہونے والی چار چوری کے معاملے کی سختی سے تفتیش کی گئی۔ کونگاؤں اور بدلاپور عنبرناتھ میں جرائم اور ممبئی، نوی ممبئی میں چار دو پہیہ گاڑیوں کی چوری کے جرائم کا پردہ فاش کیا گیا اور پولیس نے ملزمان سے 6 لاکھ 94 ہزار 800 روپے کا سامان ضبط کیا۔

پاکستان میں ٹی ایل پی اپنے مطالبات پر قائم

اسلام آباد-20؍جولائی-ایم این این- تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) اور اسلام آباد کی ضلعی انتظامیہ کے درمیان دو دن کے وقفے کے بعد جمعہ کو مذاکرات دوبارہ شروع ہوئے ک۔مظاہروں کی وجہ سے اسلام آباد اور راولپنڈی میں ٹریفک کا شدید اژدہام ہوا، جس سے اسلام آباد اور راولپنڈی میں روزمرہ کی زندگی اور کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوئیں۔ تعطل جاری ہے کیونکہ ٹی ایل پی اپنے مطالبات پر قائم ہے۔ پاکستان کے وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ اور وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ سمیت حکومتی عہدیداروں پر مشتمل مذاکرات کا مقصد پورے پاکستان میں وسیع افراتفری کے خوف سے طاقت کا سہارا لیے بغیر صورتحال کو حل کرنا تھا۔ ٹی ایل پی کے رہنما حافظ سعد رضوی تین مطالبات پر اصرار کرتے ہیں: غزہ کے لیے امداد بھیجنا، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو دہشت گرد قرار دینا، اور اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ۔ تاہم، پاکستانی حکومت کو ان مطالبات کو 'غیر حقیقت پسندانہ' لگتا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ ملک پہلے ہی اسرائیل کو تسلیم نہیں کرتا۔ تحریک لبیک پاکستان کو پاکستان میں ایک انتہائی دائیں بازو کی اسلامی سیاسی جماعت کے طور پر بڑے پیمانے پر تسلیم کیا جاتا ہے، جو مذہبی مسائل، خاص طور پر اسلام اور توہین رسالت کے قوانین کے حوالے سے اپنی مضبوط وکالت کے لیے مشہور ہے۔ پارٹی کا مضبوط اسرائیل مخالف موقف پاکستانی معاشرے کے بعض شعبوں کے اندر وسیع جذبات کی عکاسی کرتا ہے، جو تاریخی، مذہبی اور سیاسی عوامل سے کارفرما ہے۔ ٹی ایل پی نے پاکستانی سیاست میں اپنے آپ کو 'اسلام کے محافظ' کے طور پر پیش کرتے ہوئے اپنا اثر ورسوخ بڑھایا ہے، جو آبادی کے قدامت پسند اور مذہبی رجحان رکھنے والے طبقات کے ساتھ گہرائی سے گونج رہی ہے۔

پاکستان میں 2024 میں پولیو کا نواں معاملہ سامنے آیا

کوئٹہ-20؍جولائی-ایم این این- بلوچستان کے ضلع ژوب میں 18 ماہ کے بچے میں پولیو وائرس کا پتہ چلا ہے، جس سے 2024 میں ملک میں پولیو کیسز کی کُل تعداد نو ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق ضلع ژوب کے علاقے حسن زئی اربن میں بچے میں پولیو وائرس کی تصدیق ہوئی تھی جس کی علامات 28 جون کو ظاہر ہوئی تھیں۔ وزیر اعظم کے کوآرڈینیٹر برائے صحت ڈاکٹر ملک مختار احمد نے کہا کہ وائرس کی جینیاتی جانچ ابھی جاری ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ ملک میں اب تک نو بچے پولیو سے متاثر ہوئے ہیں جن میں سے سات کیسز صرف بلوچستان سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر ملک مختار احمد نے خطے میں پولیو کے دوبارہ سر اٹھانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 50 سے زائد اضلاع میں اس وائرس کی موجودگی بچوں کے لیے خطرہ ہے۔

دکانوں اور ڈھابوں پر مسلم شناخت ظاہر کرنے والا حکمنامہ فاشزم کی بدترین مثال ہے: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس

ممبئی:20 جولائی: فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے اتر پردیس کے یوگی حکومت کے اس حکمنامہ کی مذمت کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کانوڑ روٹ پر کھانے پینے کی اشیا کی دکانوں اور ڈھابوں پر مالکان اپنا نام یا مذہبی شناخت ظاہر کریں۔ فیڈریشن کے ذمہ داران نے اس طرح کے حکمنامہ کو فاشزم کی بدترین مثال قرار دیا۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کا ماننا ہے کہ بھارت میں صدیوں سے لوگ مل جل کر رہتے ہیں آئے ہیں لیکن ۲۰۱۴ سے آنے والی حکومت عوام میں منافرت پھیلانے میں مصروف ہے۔ حالانکہ یہ حکمنامہ ابھی جاری ہوا ہے لیکن پولس انتظامیہ جو عموماً اپنے فرائض میں کوتاہی کیلئے معروف ہے، اس نے اس کے نفاذ کیلئے سختی سے کوشش شروع کردی ہے۔ واضح ہو کہ اتر پردیس کی یوگی حکومت کے بعد اتراکھنڈ کیپشکر سنگھ دھامی حکومت نے بھی اسی طرح کا حکمنامہ جاری کیا ہے۔ این ڈی ٹی وی کے سابق صحافی سنکیت اپادھیائے کا ایک ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ ہندو ڈھابا مالکان پر پولس انتظامیہ کے ذریعہ دباؤ بنا کر مسلم ملازمین کو نکال دیا گیا ہے۔ اس پر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس نے سوال کیا کہ یہ کیسی جمہوریت ہے جہاں ایک خاص فکر رکھنے والی حکومت کے ذریعہ جبر کا ہر ہتھکنڈہ اپنایا جارہا ہے۔ اکیسویں صدی جہاں فکر کی آزادی ہے ہمارا ملک کس رخ پر جارہا ہے۔ فورم نے اس طرح کی سوچ اور لوگوں کو تقسیم کرنے کی پالیسی کو ملک کی یکجہتی اور سالمیت کیلئے خطرناک قرار دیا۔ فورم نے تمام انصاف پسندوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس طرح کی سوچ کیخلاف آگے آئیں اور حکومت اتر پردیس سمیت دیگر حکومتوں کو مجبور کریں کہ وہ عوام کو تقسیم کرنے کی پالیسی سے باز آجائیں۔ فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس کے جوائنٹ پریس ریلیز کے ذریعہ یہ بیان دیا گیا ہے۔ پریس ریلیز دینے والوں میں مولانا حافظ الیاس خان فلاحی امیر حلقہ جماعت اسلامی ہند، مولانا محمود احمد دریا آبادی جنرل سکریٹری علماء کونسل، ابو عاصم اعظمی ایم ایل اے وصدر سماج وادی پارٹی مہاراشٹر، مولانا حافظ سید اطہر، عالم دین اہل سنت والجماعت صدر علماء ایسوسی ایشن ممبئی، مہاراشٹر، مولانا حلیم اللہ قاسمی، جنرل سکریٹری جمعیۃ علمائے ہند مہاراشٹر فرید شیخ صدر امن کمیٹی ممبئی، عبدالحفیظ پتر کار جالنہ، مولانا ظہیر عباس رضوی نائب صدر شیعہ پرسنل لاء بورڈ، ڈاکٹر سعید احمد فیضی، ناظم عمومی جمعیت اہل حدیث مہاراشٹر، مولانا مفتی حذیفہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیت علمائے ہند مہاراشٹر، مولانا آغا روح ظفر، امام خوجہ جماعت ممبئی، مولانا انیس اشرفی رضا فاؤنڈیشن ممبئی، مولانا نظام الدین فخر الدین، ممبر مسلم پرسنل لا بورڈ پونہ، ہمایوں شیخ ناظم ممبئی جماعت اسلامی ہند، شیخ عبدالمجیب کوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس، شاکر شیخ، کوکوآرڈینیٹر فیڈریشن آف مہاراشٹر مسلمس۔

ریلائنس جیو دنیا کا نمبر ایک نیٹ ورک بن گیا، ڈیٹا کی کھپت کے معاملے میں چینی کمپنیوں کو پیچھے چھوڑ دیا

نئی دہلی، 20 جولائی 2024۔ ریلائنس جیو چینی کمپنیوں کو پیچھے دھکیل کر دنیا بھر میں ڈیٹا کی کھپت کے معاملے میں نمبر ایک کمپنی بن گئی ہے۔ کمپنی کے جون کی سہ ماہی کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ جیو نیٹ ورک پر ڈیٹا کی کھپت 44 ایگزا بائٹس یعنی 4400 کروڑ جی بی کو عبور کر چکی ہے۔ یہ گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 33 فیصد کا اضافہ ہے۔ ملک میں پہلی بار، اوسط ٹیلی کام نیٹ ورک پر صارفین روزانہ 1 جی بی سے تھوڑا زیادہ استعمال کر رہے ہیں۔ جیو 5 جی نیٹ ورک سے جڑے تقریباً 13 کروڑ صارفین بڑی مقدار میں ڈیٹا استعمال کرتے ہیں۔ فی الحال، جیو کے 5 جی نیٹ ورک پر لامحدود ڈیٹا چارج کے بغیر دستیاب ہے۔ 5G صارفین کی یہ تعداد کتنی بڑی ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ چین کو

چھوڑ کر یہ تعداد دنیا میں سب سے زیادہ ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ جیو کے تقریباً 49 کروڑ صارفین ہیں، جن میں سے تقریباً 4 کروڑ نے پچھلے سال جیو نیٹ ورک میں شمولیت اختیار کی ہے۔ سہ ماہی نتائج پر، ریلائنس جیو انفو کومکے چیئرمین آکاش ایم امبانی نے کہا کہ معیار، اعلیٰ کوریج، سستی انٹرنیٹ ڈیجیٹل انڈیا کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور جیو کو 5G کے میدان میں ہمارے نئے پری پیڈ منصوبوں میں حصہ ڈالنے پر فخر ہے۔ ہمارے نئے پری پیڈ پلانس 5G اور AI کے سیکٹر میں انوویشن اور سو فیصد کوشش کو بڑھاوا دیں گے۔ 'کسٹومر فرسٹ' نظریہ کے ساتھ اپنے بہتر نیٹ ورک اور نئے سروس آفرز کے دم پر جیو اپنی مارکیٹ لیڈرشپ کو مزید مضبوط بنائے گا۔ جیو نے فکسڈ وائرلیس کے میدان میں بھی جھنڈے گاڑ دیئے ہیں۔ جیو پہلی کمپنی بن گئی ہے جس نے 10 لاکھ سے زیادہ گھروں اور احاطوں کو ایئر فائبر سے تیز ترین طریقے سے جوڑ دیا ہے۔ ڈیٹا کی کھپت کے ساتھ ساتھ، جیو کے صارفین موبائل پر بھی کافی بات کر رہے ہیں۔ کمپنی کے نیٹ ورک پر وائس کالنگ اس سہ ماہی میں 1.42 ٹریلین منٹ کی ریکارڈ سطح تک پہنچ گئی، جس میں 6 فیصد اضافہ ہوا۔

چین میں پل گرنے سے 11 افراد ہلاک، 30 لاپتہ

بیجنگ-20؍جولائی-ایم این این- موسلا دھار بارشوں کے باعث شمالی چین میں ایک پل گرنے سے گیارہ افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق کی گئی ہے اور تیس سے زائد افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ یہ واقعہ جمعہ کی رات تقریباً 40:8 بجے شانگلو، شانزی صوبے میں پیش آیا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ژنہوا کے مطابق، صوبائی محکمہ تعلقات عامہ کی طرف سے اطلاع کے مطابق، پُل گرنے کی وجہ اچانک بارش اور اس کے نتیجے میں سیلاب آیا۔ سنیچر کی صبح، سنہوا نے جاری امدادی کوششوں کی اطلاع دی، اب تک پانچ گاڑیاں پانی سے نکالی جا چکی ہیں۔ سرکاری ٹیلی ویژن کے سی سی ٹی وی نے ایک پل کی تصاویر کھینچی ہیں جو جزوی طور پر ڈوبے ہوئے ہیں، جس کے اوپر دریا بہتا ہے۔ منگل کے بعد سے، شدید بارشوں نے شمالی اور وسطی چین کے بڑے علاقوں کو تباہ کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں شدید سیلاب اور کافی نقصان ہوا ہے۔ چین شدید موسم گرما کا سامنا کر رہا ہے، شدید بارشیں مشرق اور جنوب کو متاثر کر رہی ہیں، جب کہ شمال میں گرمی کی لہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس ہفتے صدر شی جن پنگ نے صوبہ شانزی میں جمعہ کو ایک ہائی وے پل کے گرنے کے نتیجے میں 11 افراد کی ہلاکت کے بعد فوری اور جامع امدادی کارروائیوں پر زور دیا۔ یہ بات سرکاری میڈیا نے ہفتے کے روز بتائی۔ شی نے سیلاب پر قابو پانے کے اقدامات کی اہم ضرورت پر زور دیا اور اس بات پر زور دیا کہ مقامی حکومتیں نگرانی اور قبل از وقت وارننگ کے نظام کو بڑھانے کی ذمہ داری لیں۔ چین کی نیشنل فائر اینڈ ریسکیو اتھارٹی نے اعلان کیا کہ اس نے جائے وقوع پر ایک جامع ریسکیو ٹیم تعینات کر دی ہے، جس میں 859 اہلکار، 90 گاڑیاں، 20 کشتیاں اور 41 ڈرون شامل ہیں۔

بزم ترابیہ وخانقاہ ترابیہ کی جانب سے جلسہ ذکر حسینؓ و منقبتی مشاعرہ

بنگلور:20 جولائی (راست) ریاست کرناٹک کے شہر بنگلور میں ہر سال کی طرح اس سال بھی ماہ محرم کی مناسبت سے 11 محرم الحرام بروز جمعرات، بعد نماز عشاء، بمقام خانقاہ ترابیہ الکٹرانک سٹی بنگلور میں جلسہ ذکر حسینؓ و عظیم الشان منقبتی مشاعرہ منعقد ہوا۔ اس متبرک جلسہ کا آغاز نواز شاہ دلنوازی ترابی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد حضرت سید شاہ زین العابدین صاحب سہروردی شطاری قادری ترابی نے نذرانہ نعت پیش کیا۔ جلسہ کی سرپرستی سید شاہ زین العابدین صاحب ترابی نے کی جبکہ نگرانی اطیب اعجاز ترابی قادری نے کی۔ جلسہ سے خلیفہ غلام محمد محبوب الغدیری الجیلانی موسوی نے خطاب فرمایا۔ ظہور ظہیر آبادی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ مشاعرہ میں مسرز اطیب اعجاز، افتخار ارسل، حبیب شیخ حبیب، ظہور ظہیر آبادی، عبدالحکیم، سید الطاف ترابی کے علاوہ نعت خواں حضرات نے نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ آخر میں بانی وصدر سید شاہ زین العابدین صاحب ترابی نے فرداً فرداً تمام کا شکریہ ادا کیا۔ دلنوازی شاہ ترابی نے ابتداء میں مہمانوں کا استقبال کیا۔

پریا کماری کی بازیابی کے لیے ہندو برادری کا کراچی میں احتجاج

کراچی-20؍جولائی-ایم این این- ہندو برادری نے اگست 2021 سے لاپتہ ہونے والی پریا کماری کی بازیابی کے لیے کلفٹن تین تلوار میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ پریا سات سال کی تھی جب وہ سکھر کے قصبے سنگر سے پراسرار طور پر لاپتہ ہوگئی۔ ہندو برادری اور سول سوسائٹی کے ارکان نے تین تلوار کے چکر کو بلاک کر دیا۔ انھوں نے پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے اور پریا کی بازیابی کے لیے نعرے لگائے۔ اس دوران ساؤتھ زون پولیس کی بھاری نفری بھی موقع پر پہنچ گئی۔ اہم ٹریفک چوراہے کو خالی کرانے کی کوشش میں، پولیس نے مظاہرین کو منتشر کیا اور ان میں سے کئی کو حراست میں لے لیا۔ واقعہ کے دوران ایک ٹی وی رپورٹر اور ایک کیمرہ مین زخمی ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وزیر داخلہ ضیاء الحسن لنجار نے انکوائری کا حکم دیتے ہوئے ڈی آئی جی ساؤتھ زون کو تشدد میں ملوث اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ صحافی برادری کے ساتھ کسی قسم کی زیادتی برداشت نہیں کی جائے گی۔ دریں اثنا، ساؤتھ زون پولیس نے کلفٹن میں احتجاج کے دوران صحافیوں کے خلاف پولیس کے بے دریغ تشدد کی مذمت کی۔ ترجمان کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں چار پولیس اہلکاروں کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا، جنہیں معطل کر دیا گیا، ایس ایس پی ساؤتھ نے انکوائری کا حکم دے دیا۔ معطل کیے گئے اہلکاروں میں کلفٹن تھانے کے دو کانسٹیبل عرفان علی اور احسان خان جبکہ فریئر تھانے کے دو کانسٹیبل عرفان نیازی اور اسد خان شامل ہیں۔

وِشال گڑھ معاملے میں ملزمین کے خلاف یو۔اے۔پی۔اے۔ کے تحت کارروائی کی جائے: مسلمانوں کا مطالبہ

جلگاؤں ضلع ایم آئی ایم کے زیرِ اہتمام دھرنا آندولن کے ذریعے پُرزور احتجاج

جلگاؤں: (سَیّد علی انجم رضوی): وِشال گڑھ میں مسلمانوں اور رَضا جامع مسجد پر ہوئے حملے کے خلاف شہر میں ایم-آئی-ایم کے زیرِ اہتمام بڑے پیمانے پر دھرنا آندولن کیا گیا۔ آندولن ختم ہونے پر نمائندہ وفد نے اپنے مطالبات پر مبنی احتجاجی مکتوب (میمورنڈم) ضلع کلکٹر کے ذریعہ مہاراشٹر کے وزیرِ اعلیٰ کو روانہ کیا۔ کولہاپور میں واقع شیواجی مہاراج کا قلعہ وِشال گڑھ پر کئے گئے ناجائز قبضہ جات کی وجہ سے ہمیشہ تنازعات میں گھرا رہتا ہے۔ مستند خبروں کے مطابق یہاں تقریباً 158 ناجائز قبضہ جات ہیں، جو ہندو مسلم دونوں مذاہب کے ماننے والوں کے ہیں۔ اِن میں سے کچھ کے متعلق مقدمات زیرِ التواء ہیں۔ 13 جولائی 2004ء کو شیواجی مہاراج کے خانوادے کے سنبھاجی راجے نے اچانک اِن ناجائز قبضہ جات کے خلاف آندولن کا اشارہ دیا۔ مگر پولیس اور انتظامیہ نے کوئی احتیاطی تدابیر نہیں کی۔ دوسرے دن 14 جولائی 2024ء کو وِشال گڑھ کے علاقعہ میں دفعہ 144 لگنے کے باوجود سینکڑوں کی تعداد میں بھگوا مفلر دھاری افراد سنبھاجی راجے کی سرپرستی میں وشال گڑھ جانے کے لیے نکلے۔ پھر بھی انتظامیہ گہری نیند سوتا رہا۔ یہ مشتعل اسلحہ بردار ہجوم وشال گڑھ کے دامن میں گڑھ سے 3 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع گجاپور گاؤں میں آدھمکا۔ اس گاؤں کا وِشال گڑھ قلعہ پر ہونے والے ناجائز قبضہ جات سے کوئی تعلق نہیں ہے، پھر بھی اِن سماج دشمن عناصر نے اس گاؤں کے محلہ "مسلمان واڑی" میں واقع مسلمانوں کے گھروں کو تہس نہس کر دیا، لوگوں کو اسلحوں سے بُری طرح زد وکوب کیا، گھروں میں گھس کر نقدی اور زیوارات لُوٹ لیے، یہاں تک کہ مسلم خواتین کے جسموں پر ہاتھ ڈال کر اُنھوں نے پہنے ہوئے زیورات بھی نوچ لیے۔ سب سے شرمناک بات یہ کہ گاؤں میں واقع رَضا جامع مسجد کو بڑے پیمانہ پر نقصان پہنچایا، قرآن مجید کو نذرِ آتش کر دیا اور مسجد میں رکھے سامان کو بھی جلا دیا۔ مسلمانوں پر ہونے والے اس درندگی اور ظلم وستم کے خلاف مسلمانوں

میں بڑے پیمانے پرغم وغصہ پایا جارہا ہے۔ اسی غم وغصہ کے پیشِ نظر ایم-آئی-ایم- پارٹی کے ریاستی صدر سابق ایم پی امتیاز جلیل نے پوری ریاست میں جمعہ کے دن 19 جولائی کو احتجاجی دھرنا دینے کا اعلان کیا۔ اسی اعلان کے مطابق جلگاؤں ضلع ایم-آئی-ایم کے زیر اہتمام شہر کے قلب میں بی-جے-پی- کے ضلعی دفتر کے بالمقابل واقع وسیع جی-ایس- گراؤنڈ پر دوپہر 2:00 بجے سے 4:00 بجے تک ایک پُرہجوم دھرنا دیا گیا۔ جس میں ہزاروں لوگوں نے شرکت کی۔ غیر مسلموں کی تنظیم (اوُس توڑ) گنّا کٹائی ایسوسی ایشن، آدیواسی ایکتا پریشد اور دیگر تنظیموں کے لاتعداد عہدیدار اور کارکنوں نے وہاں پہنچ کر احتجاجی دھرنے کی حمایت کی۔ اِنھوں نے کیا عوام سے خطاب: سب سے پہلے ایم-آئی-ایم کے ضلعی صدر احمد حسین نے دھرنا آندولن کا مقصد اور وِشال گڑھ سانحہ کی حقیقت بیان کی۔ کلکٹر کے ذریعے حکومت مہاراشٹر کو پیش کیے جانے والے میمورنڈم کے مطالبات سے عوام کو آگاہ کیا۔ ان کے علاوہ جلگاؤں ضلع منیار برادری کے صدر فاروق شیخ، تانبہ پور فاؤنڈیشن کے ارشد شیخ، ایم-آئی-ایم کے اکرم دیشمکھ، اِیشور پاٹل (گنّا کٹائی ایسوسی ایشن کے صدر)۔ سُنیل گائیکواڑ (آدیواسی ایکتا پریشد کے ڈویژنل صدر) نے خطاب کیا۔ سینئر صحافی علی انجم رضوی نے اپنی تقریر میں حاضرین کو بتایا کہ قانون اور آئین کے مطابق اس معاملہ میں کیا کِیا جا سکتا ہے اور ہمیں کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ مولانا رفیق بابا ابن شریف شاہ کی رِقت انگیز دعا پر دھرنا آندولن کا اختتام ہوا۔ اِس دھرنا آندولن میں بھڑ گاؤں، چالیس گاؤں، جامدا، ورن گاؤں، جامنیر، نصیر آباد اور دیگر شہروں سے بڑی تعداد میں ایم-آئی-ایم- کے عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔ ضلع کلکٹر کے ذریعے ریاستی حکومت کو احتجاجی میمورنڈم پیش: دھرنا آندولن کے اختتام پر ایک نمائندہ وفد نے ضلع کلکٹر شری آیوش پرساد سے ملاقات کی اور انھیں کئی مطالبات پر مبنی ایک میمورنڈم پیش کیا۔ انھوں نے یقین دلایا کہ وہ وفد کے جذبات کو فوری طور پر ریاستی حکومت تک پہنچائیں گے۔ میمورنڈم میں کیے گئے مطالبات اس طرح ہیں۔ مسلح حملہ آوروں کے خلاف UAPA کے تحت کارروائی کی جائے، اپنے فرائض میں کوتاہی کرنے والی انتظامیہ اور پولیس افسران کو فوری طور پر برخاست کیا جائے، حملے میں مذہبی مقامات اور لوگوں کے گھروں کا بڑے پیمانہ پر ہونے والے نقصان کے لیے معاوضہ ادا کیا جائے، حملے میں زخمی ہونے والوں کو پانچ پانچ لاکھ روپے ادا کیے جائیں، مسلمانوں پر حملوں کو روکنے کے لیے اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلا کر مسلم سماج کے تحفظ کا قانون بنایا جائے اور اس پورے واقعہ کی سپریم کورٹ کے ججوں سے تحقیقات کرائی جائے۔ اِس نمائندہ وفد میں احمد حسین، علی انجم رضوی، فاروق شیخ، اکرم دیش مکھ، ارشد شیخ، صابر خان، واصف سید، خالد کھاٹک، ایرنڈول کے اسلم پنجاری وغیرہ موجود تھے۔ فوٹو کیپشن: 1) اور 2) ایم آئی ایم کے صدر احمد حسین اور سینئر صحافی علی انجم رضوی دھرنا آندولن میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے۔ 3) نمائندہ وفد کلکٹر شری آیوش پرساد کو میمورنڈم دیتے ہوئے۔ 4) دھرنا آندولن میں موجود ہجوم۔

پھولوں کی زراعت اور اچھی زراعت پر ورکشاپ کا انعقاد

ناندیڑ: 20/جولائی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر ایگری بزنس نیٹ ورک (مقناطیس) پروجیکٹ کے تحت پھولوں کی کاشت کاری کے بہترین زرعی طریقوں پر ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جسے کوآپریٹیو اور مارکیٹنگ کے محکمے کے تحت ایشیا ڈیولپمنٹ بینک کی مالی اعانت سے مہاراشٹر کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن پونے، ضلع سپرنٹنڈنٹ زراعت آفس ناندیڑ اور پراجیکٹ ڈائریکٹر آتما آفس ناندیڑ کا انعقاد کیا گیا۔ ابھجیت راوت کلکٹر ناندیڑ، بھاؤصاحب براٹے، ضلع سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفیسر اور پروجیکٹ ڈائریکٹر، آتما، ناندیڑ مہادیو بردے، پروجیکٹ ڈپٹی ڈائریکٹر، میگنیٹ لاتور، گنیش پاٹل، ڈویژنل پروجیکٹ آفیسر، میگنیٹ، لاتور، ہیمنت جگتاپ، انسانی وسائل کی ترقی اور سینئر تربیتی افسران۔ ، مہاراشٹر کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن، ساکھر سنکول، شیواجی نگر، کھیندر نوگھرے، کنسلٹنٹس، میگنیٹ پروجیکٹ، لاتور، اکشے ہتاگلے، جی ای ایس آئی کے افسران، میگنیٹ، لاتور وغیرہ موجود تھے۔ افتتاح کے موقع پر ابھجیت راوت نے کہا کہ ناندیڑ ضلع میں پھولوں کی کاشت کرنے والے کسانوں کی تعداد دن بہ دن بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اگر پھولوں کی کاشت کرنے والے کاشتکار اپنی کاشت کاری کا اہتمام کریں تو اسے منڈی میں بہت آسانی ہوگی اور کسانوں کو ضروری سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پھولوں کی کاشت سے وابستہ کسانوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مستقبل میں کاشتکاروں کو گروپ بنایا جائے گا اور اس کے ذریعے کسانوں کے مسائل حل کیے جائیں گے۔ بھاؤصاحب براٹے نے مشورہ دیا کہ پھولوں کی کاشت کرنے والے کسانوں کو اکٹھا ہونا چاہیے اور صرف پھولوں کی کھیتی کے لیے ایک فارمر پروڈیوسر کمپنی بنانا چاہیے۔ انہوں نے محکمہ زراعت کی مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی بھی اپیل کی۔ مہادیو بردے نے میگنیٹ پروجیکٹ کے بارے میں موجود کسانوں کو تفصیلی جانکاری دی اور زیادہ سے زیادہ کسانوں سے میگنٹ پروجیکٹ سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی۔ ہیمنت جگتاپ نے اپنے تعارف میں میگنیٹ پروجیکٹ کے حکام کو میگنیٹ پروجیکٹ کے ذریعہ مہاراشٹر کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن کو ناندیڑ میں زرعی فصل کی مکمل ورکشاپ منعقد کرنے کا موقع فراہم کرنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ اس جگہ پر ناندیڑ ضلع کے کسانوں کے لیے فلوری کلچر فصلوں کے علاوہ دیگر فصلوں کے لیے زیادہ سے زیادہ ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا۔ ورکشاپ میں ڈاکٹر۔ گنیش کدم، سائنسدان، ڈائریکٹوریٹ آف فلورل ریسرچ، پونے نے تفصیلی رہنمائی فراہم کی۔ پھولوں کی فصلوں کی کنٹرولڈ ماحولیات کی کاشت کے بارے میں، مسٹر۔ راجن نپھڈکر، تکنیکی آفیسر، کے ایف بائیو پلانٹس، پونے نے معلومات کا اشتراک کیا۔ مسٹر ہیمنت جگتاپ افرادی قوت کی ترقی اور سینئر ٹریننگ آفیسر مہاراشٹر کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن شوگر کمپلیکس شیواجی نگر پونے نے پھولوں کی فصلوں کے لیے محفوظ ماحولیاتی ٹیکنالوجی کے بارے میں تفصیلی رہنمائی کی۔ گنیش پاٹل، ڈویژنل پروجیکٹ آفیسر، میگنیٹ پروجیکٹ آفس، لاتور نے پھولوں کی فصلوں کی مارکیٹنگ ٹیکنالوجی کے بارے میں بتایا۔ اکشے ہتاگلے، میگنیٹ پروجیکٹ لاتور نے خواتین کے لیے صنفی اور سماجی عدم مساوات پر تفصیلی رہنمائی کی۔ ورکشاپ کا اہتمام میگنیٹ پروجیکٹ پونے کے پروجیکٹ ڈائریکٹر وناٹک کو کرے، ملند اکرے، ایم سی ڈی سی پونے کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر نے کیا تھا۔ اس کا انعقاد امول یادو، جوائنٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر میگنیٹ پونے کی رہنمائی میں کیا گیا، اس ورکشاپ میں ناندیڑ ضلع کے 228 ترقی پسند کسانوں نے حصہ لیا۔ پروگرام کی نظامت اور شکریہ کا ووٹ مسٹر ہیمنت جگتاپ، مین پاور ڈیولپمنٹ اور سینئر ٹریننگ آفیسر، مہاراشٹر کوآپریٹو ڈیولپمنٹ کارپوریشن، ساکھر سنکول، شیواجی نگر، پونے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ ایگریکلچر آفس ناندیڑ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر آتما آفس ناندیڑ اور ایم سی ڈی سی پونے نے کیا۔ اس پروگرام کی کامیابی کے لیے یہاں کے سرکاری طبقے کی مدد لی گئی۔

ثانیہ مرزا سے شادی کی افواہوں پر محمد سمیع کا بڑا بیان سامنے آگیا

حیدرآباد: 20/ جولائی ? (ایجنسیز) حال ہی میں ثانیہ مرزا کے ساتھ محمد سمیع کی شادی کی افواہوں نے کافی سرخیاں بنائیں تھیں۔ جس پر ثانیہ کے والد نے این ڈی ٹی وی کو ایک انٹرویو میں تصدیق کی تھی کہ جو بھی خبریں چل رہی ہیں وہ مکمل طور پر غلط ہیں۔ وہیں اب محمد سمیع نے بھی اس معاملہ پر اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ ایک یوٹیوب شو میں بات کرتے ہوئے سمیع نے براہ راست کہا کہ "اس طرح کی خبریں جو بھی آئیں، اس پر ردعمل دینا میرے لیے کوئی بڑی بات نہیں تھی، میں ایسی خبروں کو دیکھتا تھا۔ اگر کسی میں ہمت ہے تو تصدیق شدہ اکاو? نٹ سے ایسی پوسٹ شیئر کریں پھر بتاو?ں گا۔ سمیع نے کہا کہ یہ بالکل عجیب ہے، میں اس پر کیا کہہ سکتا ہوں، میں صرف اتنا چاہوں گا کہ ایسی غلط خبروں کو آگے نہ بڑھایا جائے، میں اس بات سے متفق ہوں کہ میمز ہونے چاہئیں، اس میں کوئی غلط بات نہیں ہے بلکہ افواہیں پھیلانا ہے۔ غلط چیزوں کے بارے میں یہ غلط ہے۔ "لیجنڈری بولر نے مزید کہا کہ دیکھو، آپ میمز بنا کر مذاق کر سکتے ہیں لیکن دوسروں کی زندگی کے بارے میں میمز بنانا غلط ہے۔ آپ کو سوچ سمجھ کر میمز بنانا چاہیے۔ یہ تقریباً یقینی طور پر غلط ہے۔ اگر آپ میں ہمت ہے تو ایسے میمز کو اپنے تصدیق شدہ اکاو? نٹ سے شیئر کریں، پھر میں آپ کو بتاو?ں گا۔" سمیع نے شو میں اپنی فٹنس کے بارے میں بھی بات کی اور کہا کہ وہ اب فٹ ہو رہے ہیں۔ اپنے بارے میں اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ وہ جلد ٹیم میں واپس آئیں گے۔ لیکن اس سے پہلے وہ این سی اے جائیں گے اور اپنی فٹنس پر کام کریں گے۔ سمیع کو امید ہے کہ وہ آنے والے وقت میں ٹیم میں شامل ہوں گے۔ واضح رہے کہ سمیع ورلڈ کپ 2023 سے ہندوستانی ٹیم سے باہر ہیں۔ حال ہی میں سمیع ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہیں۔ ان کے ٹخنے کی سرجری بھی ہوئی ہے۔ ویسے اب سمیع نے پریکٹس شروع کر دی ہے۔ دوسری جانب ہندوستانی ٹیم سری لنکا کے خلاف سیریز کھیلنے جا رہی ہے۔ ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز کھیلی جائے گی۔ ہندوستانی ٹیم کے نئے کوچ کے ساتھ نئے سیزن کا آغاز ہونے والا ہے۔

بی جے پی حکومت ممبئی کی تمام اراضی کا حق اڈانی کو دینے کی کوشش کر رہی ہے: پٹولے

کانگریس ممبئی اور مہاراشٹر کو گجرات کو بیچنے کی کوئی بھی کوشش برداشت نہیں کرے گی

ممبئی: ریاست کی مہایوتی حکومت نے دھاراوی کی پوری زمین اڈانی کو دینے کا فیصلہ کرنے کے بعد اب وہ ورلی میں کروڑوں روپے کی دودھ ڈیری کی زمین اپنے کاروباری دوست کو دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ ممبئی میں زمین کے تمام حقوق اڈانی کو دینے کی ہدایات مرکز کی نریندر مودی حکومت کے ذریعے ریاستی حکومت کو آئی ہیں اور بدعنوان مہایوتی حکومت اس پر عمل کرتی ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے حکومت کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس ممبئی کے ساتھ۔ساتھ مہاراشٹر کو گجرات کو بیچنے کی کسی بھی کوشش کو کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ اڈانی معاملے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے دھاراوی پروجیکٹ پر اپنی پوزیشن پہلے ہی واضح کر دی ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے بھی اس معاملے پر اپنا موقف ظاہر کیا ہے لیکن بی جے پی حکومت نے منصوبہ بند طریقے سے ممبئی کے تمام اہم پروجیکٹ اڈانی کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ دھاراوی باز آبادکاری پروجیکٹ کا ٹینڈر دبئی کی ایک کمپنی کو دیا گیا تھا، لیکن بعد میں اسے منسوخ کر کے اڈانی کو دے دیا گیا۔ ریاست کی مہایوتی حکومت صرف گجرات کے کہنے پر کام کر رہی ہے۔ لیکن کانگریس بی جے پی کی قیادت والی شندے حکومت کے ذریعے ممبئی و مہاراشٹر کو گجرات کو بیچنے کی کوشش کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ مہایوتی حکومت کے اس رویہ کو لے کر ریاست کے لوگوں میں کافی ناراضگی ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ مہایوتی حکومت نے چھترپتی شیواجی مہاراج کے 'شیر کے ناخن' کو لندن سے واپس لانے کا پروگرام بڑے دھوم دھام سے منعقد کیا لیکن یہ 'شیر کے ناخن' مہاراج کا نہیں ہے۔ تاریخ دان اندرجیت ساونت نے لندن میوزیم کو ایک خط بھیجا اور میوزیم نے اس کی وضاحت کی ہے۔ اس کے باوجود مہایوتی حکومت نے عوام کا پیسہ خرچ کر کے جشن منایا۔ جنہوں نے سال 2017 میں بحیرہ عرب میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی یادگار بنانے اور پانی کی پوجا کرنے کا اعلان کیا تھا، ان کی یادگار ابھی تک مکمل نہیں ہوئی۔ پٹولے نے کہا کہ شیواجی مہاراج کی توہین کرنے میں یہ لوگ سب سے آگے رہے ہیں۔ نریندر مودی کے سر پر چھترپتی کا اعزازی خطاب رکھ کر ان لوگوں نے یہ دکھانے کی کوشش کی کہ نریندر مودی شیواجی مہاراج سے برتر ہیں۔ دنیا میں کئی بادشاہ ہوئے لیکن چھترپتی کا خطاب صرف شیواجی مہاراج کے پاس ہے۔ نانا پٹولے نے یہ بھی کہا کہ انتخابات سے پہلے بدعنوان مہایوتی حکومت چھترپتی کے نام پر نقلی شیر کے پنجے دکھانے کی ناکام کوشش کر رہی ہے۔ پٹولے نے کہا کہ اسمبلی انتخابات سے پہلے مہایوتی حکومت نے 'لاڈلی بہین یوجنا' شروع کی ہے۔ 10 سال سے مہنگائی بڑھانے کے بعد اب خواتین کو ماہانہ صرف 1500 روپے دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ دراصل مہایوتی حکومت اپنا نام بدل کر کانگریس پارٹی کی اسکیم کو لاگو کرنے جا رہی ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ سنجے گاندھی نرادھار یوجنا، راجیو گاندھی جن آروگیہ یوجنا جیسی متعدد اسکیمیں کانگریس حکومت کے ذریعہ چلائی گئی ہیں اور اس کے فوائد لوگوں کو ملے ہیں۔

وزیراعلیٰ لاڈلی بہن یوجنا کے لیے ناندیڑ کے ہر گرام پنچایت میں کیمپ

ضلع پریشد سی ای او کرنوال کی خواتین سے مستفید ہونے کی اپیل

ناندیڑ: 20/جولائی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے دیہی علاقوں میں ہر گاؤں پنچایت میں وزیراعلیٰ ماجھی لاڈلی بہن یوجنا کے لیے ایک کیمپ لگایا گیا ہے۔ ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال نے اپیل کی ہے کہ تمام اہل خواتین اس کیمپ میں دفتری اوقات میں درخواست دیں۔ ضلع بھر کی ہماری خواتین بہنوں کے لیے آج جاری کیے گئے ایک ویڈیو پیغام میں، انھوں نے خواتین سے اپیل کی کہ وہ اپنی درخواستیں براہ راست گرام پنچایت میں قائم کیمپوں میں داخل کریں، بغیر کسی بیرونی، دلال کے لالچ کا شکار ہوئے، ایک پیسہ ادا کیے بغیر۔ کسی کو بھی۔ ہر گرام پنچایت میں، آنگن واڑی خادمہ 11 سے 2 بجے تک درخواستیں قبول کرے گی۔ اس لیے ہر ایک کو گرام پنچایت دفتر جانا چاہیے اور اپنی درخواستیں آف لائن جمع کرائیں۔ درخواست فارم کو بھرنے کا ایک بہت آسان طریقہ ہے اور دستاویزات جیسے آدھار کارڈ، زعفرانی یا پیلا راشن کارڈ، پاسپورٹ فوٹو، بینک پاس بک کی ضرورت ہے۔ اگر سفید رنگ کا راشن کارڈ ہے تو تحصیل دفتر سے انکم سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ضروری ہے اس لیے اس دستاویز کو لے کر آنگن واڑی ورکر سے ملنے کی اپیل کی ہے۔ اس کے لیے انہوں نے کسی بچولیے سے ملاقات کیے بغیر براہ راست گرام پنچایت دفتر سے اپنی درخواستیں بھرنے کی اپیل کی ہے۔ جو خواتین ایپ پر آن لائن اپلائی کرنے جا رہی ہیں انہیں آن لائن اپلائی نہیں کرنا چاہیے، آپ کو وہی نام اپ لوڈ کرنا چاہیے جو آپ کے آدھار کارڈ پر نظر آتا ہے۔ کیونکہ اس اسکیم کے ذریعے آپ کے بینک اکاؤنٹ میں ہر ماہ ڈیڑھ ہزار روپے جمع کیے جائیں گے، اس کے لیے آدھار کارڈ کے ساتھ بینک اکاؤنٹ میں آپ کے آدھار کارڈ پر موجود نام کی اجازت ہے۔ انہوں نے خواتین سے بھی اس بات کا خیال رکھنے کی اپیل کی ہے۔

14 سالہ لڑکا نپاہ وائرس سے متاثر

ملاپورم: کیرالہ میں ملاپورم ضلع کے چیمبرسیری میں ایک 14 سالہ لڑکے کے نپاہ وائرس سے متاثر ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ریاست کے وزیر صحت وینا جارج نے ہفتہ کو پانڈیکڈ میں محکمہ صحت اور ضلعی انتظامی عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کے بعد ایک پریس کانفرنس میں یہ معلومات دیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ریاست میں نپاہ وائرس کا یہ پہلا کیس ہے۔ لڑکے کا نمونہ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف وائرولوجی (این آئی وی) پونے کو بھیجا گیا تھا جہاں سے اس کی ٹیسٹ رپورٹ میں اس کے نپاہ وائرس سے متاثر ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق نپاہ وائرس جانوروں سے انسانوں اور انسانوں سے انسانوں میں تیزی سے پھیلتا ہے۔

میری لڑائی او بی سی ریزرویشن بچانے کیلئے ہے: پرکاش امبیڈکر

ناندیڑ: 20/جولائی (ورق تازہ نیوز) منوج جارنگے پاٹل کے او بی سی سے مراٹھوں کو ریزرویشن دینے کے مطالبے کی وجہ سے حالات نازک ہو گئے ہیں۔ لیکن اپنے آپ کو سیاسی لیڈر کہنے والے اس پر کوئی ٹھوس موقف اختیار کیے بغیر خامیاں تلاش کر رہے ہیں۔ اس لیے میری لڑائی او بی سی کے ریزرویشن کو بچانے کی ہے اور اسی وجہ سے ونچیت بہوجن اگھاڑی ایڈووکیٹ پرکاش امبیڈکر نے جمعہ کو صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے اپنا موقف واضح کیا۔ ایڈوکیٹ امبیڈکر نے کہا، جارنگے نے مطالبہ کیا کہ او بی سی کوٹہ سے ریزرویشن دیا جائے، رشتہ داروں اور قریبی افراد کو بھی یہ لاگو کیا جائے۔ ونچیت نے اس پر موقف اختیار کیا۔ دیگر فریقین کو خط بھیجا اور تحریری طور پر مؤقف پیش کرنے کا مطالبہ کیا۔ تاہم، جو لوگ خود کو لیڈر کہتے ہیں، وہ مراٹھا ریزرویشن کے معاملے پر کوئی موقف نہیں لیتے۔

میری فیس معاف کر دی جائے ورنہ آپ کو بے نقاب کر دیا جائے گا، طالبعلم کا پرنسپل کو لکھا خط وائرل

حیدرآباد: 20/ جولائی ? (ایجنسیز) اسکول کے دنوں میں ہر بچے کو درخواست لکھنے کا کام ملتا ہے۔ امتحان چاہے ہندی میں ہو یا انگریزی میں، درخواست لکھنی پڑتی تھی۔ بعض اوقات بچے ان ایپلی کیشنز میں کچھ عجیب وغریب باتیں لکھتے تھے۔ لیکن ایک بچے نے درخواست میں حد سے تجاوز کیا۔ انہوں نے فیس جمع نہ کروانے کی انتہائی مضحکہ خیز وجہ بتائی۔ آپ بھی اس درخواست کو پڑھیں اور خود فیصلہ کریں کہ یہ دھمکی ہے یا بلیک میلنگ۔ اس سے ڈر کر ماسٹر نے طالب علم کو پورے نمبر بھی دیے اور فیس بھی معاف کر دی۔ آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ اس مضحکہ خیز ایپلی کیشن میں کیا لکھا ہے۔ انسٹاگرام ہینڈل میں آئی ایم کامیڈین کو پتا نے یہ ایپلیکیشن شیئر کی ہے۔ جس کا موضوع فیس معافی کی درخواست ہے۔ جس پر اسکول پرنسپل کے نام لکھا گیا ہے۔ درخواست کے شروع میں سخت درخواست کے بجائے عاجزانہ درخواست لکھا گیا ہے۔ مزید لکھا ہے کہ وہ 1500 روپے فیس لے کر گھر سے نکلا تھا۔ لیکن راستے میں اس کی گرل فرینڈ سے ملاقات ہوئی۔ اس گرل فرینڈ کو پیزا کھلانے کیلئے لے جانا پڑا۔ میں نے آپ کو پوجا میڈم کے ساتھ پیزا شاپ پر دیکھا اور آپ کی ویڈیو بھی بنائی۔ اس کے بعد طالب علم نے لکھا کہ میری فیس معاف کر دی جائے گی ورنہ آپ کو بے نقاب کیا جائے گا۔ اس کے آگے ایک مضحکہ خیز لائن بھی لکھی ہے، دھمکی کے ساتھ تمہارا فرمانبردار طالب علم، نام پپو چور، کلاس فور۔ اب جب درخواست ایسی ہوگی تو بیچارے پرنسپل نمبر دینے پر مجبور ہوں گے۔ اس درخواست پر پرنسپل نے طالب علم کو دس میں سے دس نمبر دیے ہیں اور لکھا ہے کہ بیٹا مجھے معاف کر دو، سب معاف ہیں۔ یہ تصدیق کرنا مشکل ہے کہ آیا یہ درخواست درحقیقت کسی اسکول کی ہے یا نہیں۔ لیکن یہ یقینی ہے کہ ایپلی کیشن صارفین کو بہت تفریح ? فراہم کر رہی ہے۔ جس کو پانچ لاکھ 24 ہزار سے زائد لائکس مل چکے ہیں۔ صارفین ہنسنے والے بہت سے ایموجیز شیئر کر کے تبصرے کر رہے ہیں۔

بہاری اتنا آگے ہے تو بہار اتنا پچھڑا کیوں؟: چراغ پاسوان

نئی دہلی: مرکزی وزیر اور لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) قائد چراغ پاسوان نے حکومتِ بہار سے کہا ہے کہ وہ جرائم کیسس اور حال میں پلوں کے منہدم ہونے کے واقعات میں سخت کارروائی کرتے ہوئے ایک نظیر قائم کرے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ریاست کو ترقی کی سیڑھی پر چڑھنے کے لئے ویژن کی ضرورت ہے۔ چیف منسٹر بہار اور جنتا دل (یو) صدر نتیش کمار کے کبھی ناقد رہے، چراغ پاسوان نے کہا کہ برسراقتدار این ڈی اے اگلا اسمبلی الیکشن نتیش کمار کی قیادت میں لڑے گا، لیکن انہوں نے کئی مسائل گنائے جو ان کے بقول ریاست کی ترقی روکے ہوئے ہیں۔ بہار میں اسمبلی الیکشن 2025ء کے اواخر میں ہونے والا ہے۔ چراغ پاسوان نے پی ٹی آئی سے کہا "بہاری اتنا آگے ہے تو بہار اتنا پچھڑا کیوں؟ ہمیں اس سوال کا جواب ڈھونڈنے کی ضرورت ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے لوگوں نے بہار سے نقل مقام کرنے کے بعد مختلف شعبوں چاہے اعلیٰ سرکاری عہدے ہوں یا خانگی شعبہ ہر جگہ اپنا لوہا منوایا ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ایک ویژن ضروری ہے۔

ٹی سی گم گئی

میری فردوس بیگم بنت مرزا نعیم بیگ کے نام کی بارہویں جماعت کامیاب (آرٹس) کی فیض العلوم جونیئر کالج ناندیڑ کی ٹی سی ناندیڑ میں آٹو رکشہ میں سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

فردوس بیگم بنت مرزا نعیم بیگ
قدوائی نگر ناندیڑ

ٹی سی گم گئی

میری مسکان بیگم بنت نعیم بیگ کے نام کی بارہویں جماعت کامیاب (آرٹس) کی فیض العلوم جونیئر کالج ناندیڑ کی ٹی سی ناندیڑ میں آٹو رکشہ میں سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

مسکان بیگم بنت نعیم بیگ
قدوائی نگر ناندیڑ

ہاسٹلز میں فوجی بچوں کی کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی

ناندیڑ: 20/جولائی (ورق تازہ نیوز) وشنوپوری، فوجی بچوں کے ہاسٹل میں سابق فوجیوں اور زیر کفالت افراد سے اسامیاں پُر کی جائیں گی۔ اگر سابق فوجی/ زیر کفالت افراد دستیاب نہیں ہیں، تو اسامیاں سویلین کیڈر سے پُر کی جائیں گی۔ کلک (خاتون) کی ایک پوسٹ کے لیے اہلیت کم از کم ایک سال کا تجربہ ہے اور عمر کی حد 21 سے 45 سال ہے۔ درخواستیں 25 جولائی 2024 تک ڈسٹرکٹ سولجر ویلفیئر آفس ناندیڑ میں جمع کرائی جائیں۔ ڈسٹرکٹ سولجر ویلفیئر آفیسر ناندیڑ نے مزید معلومات کے لیے ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ سے موبائل نمبر 8918774880 اور 8707608283 پر رابطہ کرنے کی اپیل کی ہے۔

قریشیہ اسکول میں تہنیتی تقریب کا انعقاد

ناندیڑ: 20 جولائی (مجاہد قریشی) قریش ایجوکیشن سوسائٹی ناندیڑ کے زیر انصرام قریشیہ ہائی اسکول، واقع منیار گلی ناندیڑ میں دہم جماعت کے کامیاب طلبا و طالبات کے لیے جلسہ تہنیت کا انعقاد ہوا۔ دہم جماعت میں امتیازی نشانات حاصل کرنے والے نیز درجہ اول سے اور دیگر کامیاب طلبا و طالبات کو انعام سے نوازا گیا۔ طلبا و طالبات کو انعامات میں آگے کی تعلیم میں معاون ڈکشنریز اور تعلیمی اشیا دی گئیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی مولانا مفتی احمد صاحب امام وخطیب مسجد بارہ امام نے طلبا و طالبات کی رہنمائی فرمائی۔ علم کی فضیلت بیان کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ علم ہی انسان کو اس دنیا میں اللہ کا نائب اور خلیفہ بنانے کا ذریعہ ہے اسی لئے علم کو گود سے گور تک حاصل کرنا ضروری ہے۔ نیز آپ نے فرمایا کہ دینی علم کے ساتھ دنیوی علم حاصل کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ علم نافع اور رب سے جوڑنے والا ہو۔ اس تہنیتی جلسہ کے موقع پر صدر مدرس قریشی ہائی اسکول، جناب شیخ عمر قریشی اور تمام اساتذہ و معلمات نے بھی طلبا و طالبات کو مبارکباد پیش کی اور کامیاب طلبا کی نمائندگی کرتے ہوئے طالب علم محمد کیف محمد سمیر دسویں جماعت نے قریشیہ اسکول میں اساتذہ کی محنتوں اور کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔

ہنگولی اور ناندیڑ کے آبی ذخائر میں پانی کا ذخیرہ کم

ہنگولی: 20/جولائی (ورق تازہ نیوز) اس سال کے مانسون کا ڈیڑھ مہینہ گزر چکا ہے، جس میں ناندیڑ ضلع کے پروجیکٹوں میں 24.21 فیصد اور ہنگولی ضلع کے پروجیکٹوں میں 26.61 فیصد پانی ذخیرہ رہے گیا ہے۔ اس لیے شکوک وشبہات پیدا ہو گئے ہیں کہ آیا اس سال تینوں اضلاع کے پروجیکٹوں میں وافر مقدار میں پانی کا ذخیرہ ہو سکے گا یا نہیں؟۔ ناندیڑ میں آبپاشی بورڈ کے تحت، ناندیڑ کے ساتھ پربھنی اور ہنگولی اضلاع میں پروجیکٹوں میں پانی ذخیرہ کرنے کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ منار، وشنوپوری ناندیڑ ضلع میں دو بڑے منصوبے ہیں۔ منار پراجکٹ میں 37.20 ٹی ایم سی مفید پانی ذخیرہ کیا گیا ہے جبکہ وشنوپوری پراجکٹ میں 47.30 ٹی ایم سی پانی ذخیرہ کیا گیا ہے۔ ناندیڑ کے 9 درمیانے پراجیکٹس میں 29.59 اور 9 ہائی لیول ڈیموں میں 28.97 ٹی ایم سی پانی کا ذخیرہ ہے۔ جبکہ چھوٹے منصوبوں میں 33.24 دلعمی پانی کا ذخیرہ ہے۔ ضلع میں پروجیکٹوں میں پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش 254 دلعمی ہے۔ اس کے مقابلے فی الحال صرف 176.29 دلعمی پانی ذخیرہ کیا گیا ہے۔

دینی مدارس کے طلباء کو جبری طور پر اسکولوں میں منتقل کرنے کا فیصلہ

شخصی آزادی، بنیادی انسانی حقوق اور دستور ہند کے منافی: نائب امیر، جماعت اسلامی ہند

نئی دہلی: ریاست اتر پردیش میں مختلف حیلوں اور بہانوں سے دینی مدارس کی حیثیت و شناخت کو متاثر کرنے، نیز طلبہ مدارس کے تعلیمی سفر میں رخنہ اندازی کی بیجا کوششوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے نائب امیر، جماعت اسلامی ہند مولانا ولی اللہ سعیدی فلاحی نے فرمایا کہ "مذہبی تعلیم کا حصول نہ صرف یہ کہ ہر فرد کا بنیادی حق ہے بلکہ ایک بہتر معاشرے کی بھی ضرورت ہے، ایسے میں وہ طلبہ جو آزادانہ طور پر اپنی مرضی سے مدارس اسلامیہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں انھیں جبری طور پر وہاں سے نکال کر دیگر اسکولوں میں منتقل کرنے کا اخلاقی و دستوری اختیار نہ تو حکومت وانتظامیہ کو حاصل ہے نہ اس کے ذیلی اداروں کو حاصل ہے۔ دستور کی دفعہ 30(1) کے تحت بھی اقلیتوں کو اپنے تعلیمی ادارے قائم کرنے اور ان کا انتظام وانصرام کا بنیادی حق حاصل ہے۔ اسی طرح آر ٹی ای ایکٹ نے بھی مدارس کو یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنا نظام آزادانہ طور پر چلا سکتے ہیں اور طلبہ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایسے میں NCPCR جیسے اداروں کا مدارس میں مداخلت کرنا ایک غیر قانونی وغیر دستوری عمل ہے۔ بچوں کے حقیقی مسائل کو نظر انداز کر کے یہ ادارہ غیر ضروری ایک ایسے مسئلے میں ٹانگ اڑا رہا ہے جو اس کے دائرہ کار سے پرے ہے۔ مولانا ولی اللہ سعیدی فلاحی نے حکومت اتر پردیش سے بھی اس بات کا مطالبہ کیا کہ وہ اس مسئلہ پر جاری کیے گئے اپنے غیر دستوری و تعلیم مخالف سرکلر جس کے تحت ضلعی حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ 'وہ غیر منظور شدہ مدارس (حکومتی اعداد وشمار کے مطابق ریاست میں ایسے 8449 مدارس موجود ہیں) کے طلبہ کو سرکاری اسکولوں میں منتقل کر دیں'، کو فوری طور پر واپس لے۔ مدارس کی خدمات کو اجاگر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ "وطن عزیز میں جہاں کروڑوں لوگ روٹی، کپڑا، مکان، تعلیم، صحت عامہ کی سہولیات جیسی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہیں وہاں مدارس عربیہ کروڑوں بچوں کو کھانے اور رہنے کی سہولتوں کے ساتھ مفت معیاری تعلیم فراہم کر رہے ہیں۔ اور اپنے موثر و مستحکم نظام تعلیم کے ذریعے جدوجہد آزادی کے نمایاں قائدین سمیت ملک اور انسانیت کے لیے خدمات انجام دینے والے اہم افراد کی کئی نسلیں تیار کی ہیں۔ اس پس منظر میں ریاستی حکومت کا یہ حکم نامہ نہ صرف مدارس کے اس مستحکم تاریخی نظام کو متاثر کرنے کی ناپاک کوشش ہے بلکہ لاکھوں طلبہ اور ان کے والدین کے حقوق میں غیر دستوری دست درازی ہے۔ مولانا نے ملک کے تمام انصاف پسند شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس یک طرفہ ظالمانہ کاروائی کے خلاف آواز اٹھائیں اور اسے روکیں۔

کووڈ میں شرح اموات ظاہر کرنے والی رپورٹس غیر مصدقہ اور گمراہ کن: وزارت صحت

نئی دہلی: 20/ جولائی ? (ایجنسیز) صحت اور خاندانی بہبود کی مرکزی وزارت نے کہا ہے کہ سائنس جریدے سائنس ایڈوانسز میں شائع مطالعہ سے کووڈ کی مدت کے دوران 2020 میں سب سے زیادہ اموات کو ظاہر کرنے والی رپورٹ غیر مصدقہ اور ناقابل قبول اندازوں پر مبنی ہیں۔ وزارت نے ہفتہ کو یہاں کہا کہ سائنس ایڈوانس پیپر میں سال 2020 میں پچھلے سال کے مقابلے بتائی گئی سب سے زیادہ اموات کی شرح کا اندازہ گمراہ کن ہے۔ درحقیقت ہندوستان میں سال 2020 میں پچھلے سال کے مقابلے میں کم ہے۔ وزارت نے کہا ہے کہ ملک میں سول رجسٹریشن سسٹم (سی ا? رایس) انتہائی مضبوط ہے اور 99 فیصد سے زیادہ اموات کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

ظہیرالدین بابر "ورق تازہ" کے نمائندہ خصوصی نامزد

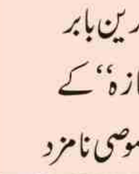

معزز قارئین کرام اور مشتہرین حضرات کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ظہیرالدین بابر کو روزنامہ "ورق تازہ" ناندیڑ کا نمائندہ خصوصی نامزد کیا گیا ہے۔ خبروں، مضامین اور اشتہارات کی اشاعت کیلئے ظہیرالدین بابر سے ذیل کے موبائل نمبر پر راست رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

9209429221

(ایڈیٹر)

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔